DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 13.10.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وویمن یونیورسٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دکی کے زخمی مزدوروں کو وزیر اعلیٰ کی جیب سے مالی معاونت پانچ زخمیوں کو 10 لاکھ روپے دیئے گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	وزیر صحت نے حاملہ خاتون کی ہلاکت کا نوٹس لے لیا ایمبولنس ڈرائیور معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	کمشنر لورالائی اور ڈی آئی جی امن وامان کے حوالے نظر انداز کیا، عبدالرحمٰن کھیتران۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	مزدوروں کو نشانہ بنا کر دہشتگردوں نے ظلم کی انتہا کردی، شعیب نوشیروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی دارالحکومت میں 139 غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کا انکشاف۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	رشوت کے الزام میں قائد آباد اور انڈسٹریل تھانے کے ایس ایچ اوز معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ٹینکر ڈرائیور پر بندی حادثہ ہوا تو 302 کا مقدمہ درج ہوگا۔	
09	ریکوڈک کمپنی کی جانب سے IGDP کیلئے 14 نوجوانوں کا انتخاب۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	نیشنل پارٹی ہر ظلم کے خلاف آواز اٹھائیگی، رحمت صالح بلوچ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	ماہ رنگ بلوچ کے خلاف کراچی مقدمہ درج دہشتگردی کی دفعات شامل۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	خیبر میں پشتون قومی جرگہ جاری ہے، پشتونخواہ میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سبی بچاؤ بند پر کام کرنے والے بلڈوزر پر دستی بم سے حملہ 2 مزدور زخمی، خیزی چوک کے قریب بھائی نے بہن کو قتل کر دیا، سبی دستی بم حملے میں مزدور باپ بیٹا زخمی ،حب سے اسلحہ ونشیات برآمد ہونے پر 5 ملزمان گرفتار، تربت مچھلی مارکیٹ میں فائرنگ سے مصالحہ فروش جاں بحق۔

عوامی مسائل :

کاسی قبرستان میں نشے کے عادی افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.10.2024

اداریہ :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی کا عفریت سیاسی منظر نامہ اور ایس سی او اجلاس** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے ضلع دکی کے کول مائنز ایریا میں پیش آنے والی دہشت گردی سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں شدید تشویش اور غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے یہ کوئی پہلی بار نہیں بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصوں میں ایک عرصے سے دہشت گردی کے واقعات رونما ہوتے آئے ہیں اور ہر چند کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہم نے بحیثیت قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اہم ترین کامیابیاں حاصل کیں مگر گزشتہ کچھ عرصے سے ایک بار پھر دہشت گردی کی لہر کا ابھرنا یقیناً تشویشناک بات ہے مگر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی اور ملک کو ترقی واستحکام کی منزل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بحیثیت قوم اس حوالے سے کسی قسم کے پس وپیش کا شکار نہ ہوں ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے بے گناہ افراد کے خون سے ہاتھ رنگنے والے کسی رعایت کے حقدار و مستحق نہیں دہشت گردی کے ناصور کے خاتمے اور ملک کو امن ترقی واستحکام کا گہوارہ بنانے کیلئے پوری قوم کو یکجہتی ہونے کی ضرورت ہے مگر کتنے افسوس اور حیرت کا مقام ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب ایک طرف دہشت گردی اور دیگر معاشی ومعاشرتی مسائل اژدھوں کی مانند منہ کھولے کھڑے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کان کنوں پر حملہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مزدوروں پر دہشتگردوں کا حملہ 21 جاں بحق 7 زخمی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**Targeting miners**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ نے "**Killing innocent labourers**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ڈپٹی کمشنر شیرانی ثناء ماہ جبین کے مثالی اور مستحسن اقدامات** " کے عنوان سے محمد سلیم رند کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کھلی کچہری کا انعقاد اور حکومتی کاوشیں** " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مسئلہ بلوچستان اقوام متحدہ میں** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 1

ویمن یونیورسٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، گورنر

ہماری خواتین میں صلاحیتوں کی کمی نہیں، ضروری سہولیات اور مواقعوں کی عدم موجودگی آڑے آرہی ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم صوبے کی پہلی ویمن یونیورسٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور تعلیمی معیار اونچا کرنے کیلئے شعوری کوششیں کر رہے ہیں. وائس چانسلر شپ محض ایک اعزاز نہیں ہے بلکہ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ویمن یونیورسٹی میں طالبات کے شعور، رنگ اور تخلیقی صلاحیتوں کے حسین امتزاج پر مبنی فائن آرٹ کی نمائش میں فن پاروں کو دیکھنے کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ فائن آرٹ کی یہ شاندار نمائش انسانی تخیل کے اظہار کا ایک نادر موقع ہے۔ گورنر مندوخیل نے فائن آرٹ نمائش میں حصہ لینے والے آرٹسٹوں کیلئے نقد انعام کا اعلان بھی کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ویمن یونیورسٹی میں منعقدہ فائن آرٹ کی نمائش کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں گورنر نے کہا کہ فائن آرٹ میں استعمال ہونے والا ہر رنگ، ہر لفظ اور برش کا ماہرانہ استعمال درحقیقت فنکار کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ فائن آرٹ کی نمائش میں موجود ہر فن پارہ ایک علیحدہ کہانی سناتا ہے اور فنکار کے راز و نیاز کو اجاگر کرتا ہے جن کو دیکھ کر انسان کے خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ فائن آرٹ کی یہ نمائش محض فنکاروں کیلئے نہیں ہے بلکہ ایسی تقریبات سے ہم ویمن یونیورسٹی کی تمام طالبات کی خوابیدہ تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر سکتے ہیں۔ ہماری خواتین میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے لیکن ضروری سہولیات اور مواقعوں کی عدم موجودگی آڑے آرہی ہیں۔ ہر صلاحیت موقع کی محتاج ہے۔ انسانی صلاحیت کو بروقت موقع، مناسب ماحول اور ضروری سہولیات نہ ملنے کی صورت میں وہ ضائع بھی ہو سکتی ہے۔ اصل میں فن خطابت، مصوری، مجسمہ سازی اور فائن آرٹ وغیرہ انسان کے تخیل اور تخلیقی صلاحیتوں کا بہترین اظہار ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے اکثر لوگ ان سرگرمیوں کو ایکسٹرا کریکولم یا غیر نصابی سرگرمیوں کا نام دیتے ہیں جبکہ یہ درحقیقت نصاب کا لازمی حصہ یعنی کوکریکولم ہے۔ گورنر بلوچستان ویمن یونیورسٹی کے تمام ذمہ داران کو مخاطب کرتے ہوئے یہ توقع ظاہر کی کہ ایسی تقریبات آئندہ بھی جوش و خروش کے ساتھ منعقد کی جاتی رہیں گی اور یہاں کے طالبات سے گزارش ہے کہ وہ بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیں۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان فائن آرٹ کی نمائش میں رکھے گئے تمام فن پاروں کا معائنہ کیا اور ہونہار فنکاروں کی حوصلہ افزائی کی۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ویمن یونیورسٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان

فائن آرٹ کی نمائش محض فنکاروں کیلئے نہیں ایسے اقدام سے ہم ویمن یونیورسٹی کی تمام طالبات تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر سکتے ہیں

ہماری خواتین میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے ضروری سہولیات اور مواقعوں کی عدم موجودگی آڑے آرہی ہیں، جعفر مندوخیل کا شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ہم صوبے کی پہلی ویمن یونیورسٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور تعلیمی معیار اونچا کرنے کیلئے شعوری کوششیں کر رہے ہیں۔ وائس-چانسلر شپ محض ایک اعزاز نہیں ہے بلکہ ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ویمن یونیورسٹی میں طالبات کے شعور، رنگ اور تخلیقی صلاحیتوں کے حسین امتزاج پر مبنی فائن آرٹ کی نمائش........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

میں فن پاروں کو دیکھنے کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ فائن آرٹ کی یہ شاندار نمائش انسانی تخیل کے اظہار کا ایک نادر موقع ہے۔ گورنر مندوخیل نے فائن آرٹ نمائش میں حصہ لینے والے آرٹسٹوں کیلئے نقد انعام کا اعلان بھی کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ویمن یونیورسٹی میں منعقدہ فائن آرٹ کی نمائش کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ فائن آرٹ میں استعمال ہونے والا ہر رنگ، ہر لفظ اور برش کا ماہرانہ استعمال درحقیقت فنکار کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ فائن آرٹ کی نمائش میں موجود ہر فن پارہ ایک علیحدہ کہانی سناتا ہے اور فنکار کے راز و نیاز کو اجاگر کرتا ہے جن کو دیکھ کر انسان کے خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ فائن آرٹ کی یہ نمائش محض فنکاروں کیلئے نہیں ہے بلکہ ایسی تقریبات سے ہم ویمن یونیورسٹی کی تمام طالبات کی خوابیدہ تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر سکتے ہیں۔ ہماری خواتین میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے لیکن ضروری سہولیات اور مواقعوں کی عدم موجودگی آڑے آرہی ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 53 اتوار 9 ربیع الثانی 1446ھ 13 اکتوبر 2024ء نمبر 281
قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کا دورہ سول ہسپتال، زیر علاج مزدوروں کی عیادت کی، زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار

دکی کے زخمی مزدوروں کو وزیراعلیٰ کی جیب سے مالی معاونت

پانچ زخمیوں کو 10 لاکھ روپے دیئے گئے

وزیراعلیٰ نے ذاتی طور پر معاونت کی فراہمی کا اعلان کیا تھا، یہ معاونت سرکاری امداد سے ہٹ کر ہے، زخمیوں اور ورثاء کا اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر سول اسپتال کا دورہ کیا اور گزشتہ شب دکی میں دہشتگردی کے واقعہ میں زخمی زیر علاج مزدوروں کی عیادت کی. وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی نے زیر علاج مزدوروں اور ٹراما سینٹر میں زیر علاج دیگر مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور کیفیات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے زیر علاج زخمیوں اور مریضوں کے ورثاء سے علاج معالجے کی فراہم کردہ سہولیات سے متعلق دریافت کیا، جنہوں نے طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے دہشتگردی کے واقعہ میں زخمی مزدوروں کے ورثاء کو یقین دلایا کہ تمام متاثرین کو سرکاری سطح پر بہتر علاج معالجے کے ساتھ ساتھ انہیں معاوضے کی ادائیگی بھی کی جائے گی اس موقع پر صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ، میر سلیم احمد کھوسہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن اسپتال ڈاکٹر محمد اسحاق پانیزئی بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اعلان کردہ مالی معاونت سانحہ دکی کے زخمی مزدوروں کو فراہم کر دی گئی، اعلامیہ کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر دورے کے موقع پر دکی میں دہشتگردی کا شکار مزدوروں کی عیادت کی تھی اور ذاتی طور پر معاونت کی فراہمی کا اعلان کیا تھا جس کی روشنی میں زخمیوں کو فی کس دو لاکھ روپے پانچ زخمیوں کو مجموعی طور پر دس لاکھ روپے فراہم کر دیئے گئے فوری اقدام کے تحت وزیراعلیٰ کے اعلان کے ایک گھنٹے کے اندر تمام زخمیوں کو مالی معاونت فراہم کی گئی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے فراہم کردہ یہ معاونت سرکاری امداد سے ہٹ کر ان کی گرہ خود سے ہے جس پر زخمیوں اور ورثاء نے اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں دکی واقعہ کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر کے دورے کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ جنگ کوئٹہ اتوار 13 اکتوبر 2024ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

میرے استعفیٰ دینے سے دہشتگردی رک سکتی ہے تو ایک لمحہ نہیں رکوں گا

صوبے میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز کی استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے، ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں خود احتسابی کرینگے، دکی میں سرچ آپریشن کیا جارہا ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا رہا میرے استعفیٰ دینے سے دہشت گردی رک سکتی ہے تو میں ایک منٹ بھی نہیں رکوں گا، دکی واقعہ کے بعد آپریشن چل رہا ہے، تمام تفصیلات اسمبلی میں لائیں گے، فورجی سروسز بند ہونے سے دہشتگردوں کے رابطے ختم ہونگے، ہمیں وفاقی حکومت کی پوری سپورٹ حاصل ہے، سابق ڈی سی پنجگور ذاکر کے قتل میں ملوث چھ دہشت گردوں کو مار دیا ہے، تربت میں فورسز نے 280 کلو بارود برآمد کر کے شہر کو تباہی سے بچایا، دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق افراد کے لواحقین کی امدادی رقم بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ یہ بات انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی اور بخت محمد کاکڑ کے ہمراہ ہفتہ کو ٹراما سینٹر کوئٹہ میں زیر علاج سانحہ دکی کے زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والے دہشتگردی کے حالیہ واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں نے بلوچستان میں ایک مرتبہ پھر آسان ہدف کو نشانہ بناتے ہوئے مزدوروں کو بے دردی سے شہید کیا جس کیلئے مذمت کے الفاظ کم ہیں، انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ میں لڑنے کیلئے تین چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے، ایک لڑائی کا جذبہ دوسری استعداد کار اور تیسری حکمت عملی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے لوگوں اور سیکورٹی فورسز کے اندر وہ جذبہ موجود ہے، دہشتگردی کے حوالے سے سیکورٹی فورسز کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاہم ایف سی اور انٹیلی جنس ایجنسیز میں وہ صلاحیت موجود ہے کہ اس دہشتگردی کے چیلنج کو قبول کریں، حکمت عملی کے حوالے سے ہم نے منگل کے روز ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا ہے جس میں دہشتگردی کے واقعات کے سدباب، عوام کو پرامن ماحول فراہم کرنے کیلئے حکمت عملی تشکیل دی جائیگی، انہوں نے کہا کہ اس بات کو سوچنے کی ضرورت ہے کہ گزشتہ برسوں میں ان کے سلیپر سیلز کو کس طرح متحرک کیا گیا دہشتگردوں کو چھوڑا گیا وہ ہماری کون سی غلطیاں ہیں اس کے بعد ہم نے اپنی حکمت عملی بہتر بنائی ہے تاکہ دہشتگردی کے اس چیلنج سے نمٹا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبہ میں متعدد مسائل ہیں اور ان کے حل کیلئے صوبائی وزیر صحت اپنا فعال کردار ادا کر رہے ہیں قابل افسران کو حکومت نے کلیدی عہدوں پر تعینات کیا ہے آہستہ آہستہ مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں بغیر کسی تاخیر کے صوبے بھر میں ادویات کی فراہمی کو ممکن بنایا جارہا ہے حکومت کوئٹہ میں ایک اور ٹراما سینٹر بنانے جارہی ہے موجودہ ٹراما سینٹر کی توسیع کی جارہی ہے، ژوب ٹراما سینٹر کو انڈس ہسپتال کے اشتراک سے فعال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایک ماہ کے اندر صحت کے شعبہ میں تبدیلی نظر آئیگی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر میرے استعفیٰ

جاتے ہیں تو میرا استعفیٰ دینا اتنا بڑا کام نہیں استعفیٰ دینے میں ایک لمحہ بھی نہیں لوں گا ہماری اسمبلی اور بلوچستان کے لوگ جب تک چاہیں گے وزیر اعلیٰ رہوں گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ سیکورٹی لیپس نہیں منگل کے روز ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں ہم خود احتسابی کریں گے جہاں کوئی کمی ہے اس کو پورا کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ دشمن جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں فورجی سروس، سوشل میڈیا، سوشل منوورنگ کو ریاست کیخلاف استعمال کیا جارہا ہے۔ ہم نے اتفاق رائے قائم کرنی ہے کہ ہم کہاں فورجی سروسز دے سکتے ہیں اور اس کے منفی استعمال کی حوصلہ شکنی کرنی ہے اس حوالے سے پیر کے روز ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ہم اتفاق رائے قائم کریں گے اور صوبے میں معاملات کو اسمبلی لیڈ کریگی، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دکی میں ہونے والے دہشتگردی کے واقعہ کے بعد سے وہاں سرچ آپریشن جاری ہے نتائج آنے پر میڈیا کو آگاہ کیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ کی شہادت میں ملوث ملزمان کیخلاف آپریشن میں چھ افراد مارے گئے، 26 اگست کو ہونے والے واقعات کے بعد مستونگ میں ہونے والے آپریشن کے دوران ان کے کچھ لوگ مارے گئے، تربت میں بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد کو برآمد کر کے ناکارہ بنایا گیا ہے، سیکورٹی فورسز نو گول روک دیتی ہیں وہ نظر نہیں آتا جب ایک گول ہوجاتا ہے تو وہ نظر آجاتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو وفاق کا مکمل تعاون حاصل ہے گزشتہ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں ہونیوالے فیصلوں پر صوبائی حکومت عملدرآمد کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز کی استعداد کار میں اضافہ کررہی ہے، ایک سرے سے دوسرے سرے تک آپریشن کرنا ریاست کیلئے مسئلہ نہیں ہے مگر صوبے میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں کیوں کہ دہشتگردوں میں اتنی صلاحیت نہیں کہ ان کیخلاف فوجی آپریشن کریں، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق افراد کی امدادی رقم کو بڑھانے کی کوشش کریں گے۔

Scanned with CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 09 ربیع الثانی 1446ھ 13 اکتوبر 2024ء صفحات 24 | شمارہ 105

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان میں فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، دہشتگردوں سے نمٹنے کیلئے سول ادارے تیار نہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات باعث تشویشناک ہیں، دہشتگردوں نے ایک بار پھر دکی میں سوفٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنایا، وزیر اعلی بلوچستان

دہشت گردوں کی اتنی طاقت نہیں کہ ان کے خلاف ملٹری آپریشن کریں، میرے استعفیٰ دینے سے دہشت گردی رک سکتی ہے تو ایک منٹ میں دے دوں گا

دہشت گردوں نے غریب اور نہتے مزدوروں اور کانکنوں کو موت کے گھاٹ اتارا، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ٹراما سینٹر سول ہسپتال کا دورہ، زخمی مزدوروں کی عیادت کی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اعلان کردہ مالی معاونت سانحہ دکی کے زخمی مزدوروں کو فراہم، زخمیوں اور ورثاء کا اطمینان اور مسرت کا اظہار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) وزیر اعلی بلوچستان سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بار پھر دہشت گردوں نے آسان ٹارگٹ چن کر نہتے کانکنوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے میرے استعفیٰ دینے سے دہشت گردی کے واقعات میں کمی ہوگی تو میں ضرور استعفیٰ دوں گا کیونکہ مجھے اسمبلی نے وزیر اعلیٰ بنایا ہے سیکورٹی انتظامات کا ازسرنو جائزہ لیکر موثر حکمت عملی اپنا رہے ہیں اور ان حالات سے نمٹنے کے لئے ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے سیکورٹی فورسز دہشت گردی کا ڈٹ کر مقابلہ کررہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر کوئٹہ میں دکی واقعہ میں زخمی ہونے والے کانکنوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء صوبائی وزرا میر صادق عمرانی، میر سلیم کھوسہ، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں دہشتگردوں کی فائرنگ سے زخمی مزدوروں کی عیادت کررہے ہیں، صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ و دیگر بھی موجود ہیں

حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات پر تشویشناک کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں نے ایک بار پھر سوفٹ ٹارگٹ چن کر دہشتگردوں نے معصوم اور نہتے مزدوروں کو شہید کیا ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے سیکورٹی فورسز دہشتگردی کا ڈٹ کر مقابلہ کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ 30 ہزار سے زائد مزدور کول مائنز میں کام کررہے ہیں صوبے کی موجودہ صورتحال کو بہتر بنانے اور ان دہشت گردی کے واقعات پر حکمت عملی طے کرنے کیلئے ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا ہے جہاں دہشتگردی کے واقعات پر غور کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ میرے استعفے سے اگر دہشتگردی کے واقعات میں کمی ہوگی تو میں ضرور استعفیٰ دونگا کیونکہ مجھے اسمبلی نے وزیر اعلیٰ بنایا ہے اگر اراکین چاہیں گے تو میں ضرور استعفیٰ دونگا انہوں نے بتایا کہ صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی ہدایت کردی گئی ہے۔ محکمہ صحت بہتری کیلئے قابل افسران کو تعینات کیا گیا ہے دہشتگردی کے خلاف بحیثیت قوم جنگ لڑنا ہوگی ریاست کیلئے آپریشن کرنا مشکل نہیں ڈی سی ہنگجو ر پر حملے میں ملوث افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سیکورٹی پلان کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا سروسز بند ہونے سے دہشتگروں کے رابطے ختم ہو گئے انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے تربت میں کامیاب آپریشن میں 26 ہزار کلو دھماکہ خیز مواد برآمد کیا ہے۔ وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر سول اسپتال کا دورہ کیا اور گزشتہ شب دکی میں دہشتگردی کے واقعہ میں زخمی زیر علاج مزدوروں کی عیادت کی ۔ وزیر اعلی نے زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی نے زیر علاج مزدوروں اور ٹراما سینٹر میں زیر علاج دیگر مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور کیفیات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلی بلوچستان نے زیر علاج زخمیوں اور مریضوں کے ورثاء سے علاج معالجے کی فراہم کردہ سہولیات سے متعلق دریافت کیا، جنہوں نے طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دہشتگردی کے واقعہ میں زخمی مزدوروں کے ورثاء کو یقین دلایا کہ تمام متاثرین کو سرکاری سطح پر بہتر علاج معالجے کے ساتھ ساتھ انہیں معاوضے کی ادائیگی بھی کی جائے گی اس موقع پر صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ، میر سلیم احمد کھوسہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن اسپتال ڈاکٹر محمد اسحاق پانیزئی بھی موجود تھے۔: وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اعلان کردہ مالی معاونت سانحہ دکی کے زخمی مزدوروں کو فراہم کردی گئی، اعلامیہ کے مطابق وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر دورے کے موقع پر دکی میں دہشتگردی کا شکار مزدوروں کی عیادت کی تھی اور ذاتی طور پر معاونت کی فراہمی کا اعلان کیا تھا جس کی روشنی میں زخمیوں کو فی کس دو لاکھ روپے پانچ زخمیوں کو مجموعی طور پر دس لاکھ روپے فراہم کردیے گئے فوری اقدام کے تحت وزیر اعلی کے اعلان کے ایک گھنٹے کے اندر تمام زخمیوں کو مالی معاونت فراہم کی گئی وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی کی جانب سے فراہم کردہ یہ معاونت سرکاری امداد سے ہٹ کران کی گرہ خود سے ہے۔ جس پر زخمیوں اور ورثاء نے اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کررہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

Scanned with CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 300 | اتوار، 9 ربیع الثانی، 13 اکتوبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سنٹر میں زیرعلاج مریضوں کی عیادت کررہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

میرے جانے سے دہشتگردی رک سکتی ہے تو ایک لمحے میں استعفیٰ دیدوں گا، وزیراعلیٰ

جب تک عوام چاہیں گے وزیراعلیٰ رہوں گا

دہشت گرد اتنے طاقتور نہیں کہ ملٹری آپریشن کیا جائے، کوئٹہ میں ایک اور ٹراما سنٹر بنا رہے ہیں، سانحہ دکی کے زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو

دکی سانحہ کے زخمیوں کی مالی معاونت کی ...

ٹراما سنٹر میں زیرعلاج 53 زخمیوں میں فی کس 2،2 لاکھ روپے تقسیم

وزیراعلیٰ فراز بگٹی ٹراما سنٹر کے دورے کے بعد میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز اتوار 13 اکتوبر 2024ء بمطابق 9 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 281

جب تک ارکان اسمبلی کا اعتماد حاصل ہے استعفیٰ نہیں دونگا، سرفراز بگٹی

مجھے اسمبلی نے وزیر اعلیٰ بنایا ہے، استعفیٰ دینے سے دہشت گردی رک سکتی ہے تو ایک منٹ میں دے دوں گا، ریاست کو بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، صوبے میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات تشویشناک ہیں

سیکورٹی پلان کا ازسرنو جائزہ لیا جائیگا، واقعہ کے بعد آپریشن چل رہا ہے، تمام تفصیلات اسمبلی میں لائیں گے، دشمن جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا رہا ہے جو ہماری ایجنسیوں کے پاس نہیں ہے، زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کو بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں دہشت گردوں کی اتنی طاقت نہیں کہ ان کے خلاف ملٹری آپریشن کریں میرے استعفیٰ دینے سے دہشت گردی رک سکتی ہے تو ایک منٹ میں استعفیٰ دے دوں گا،

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

مجھے اسمبلی نے وزیر اعلیٰ بنایا ہے اگر اراکین چاہیں گے تو میں ضرور استعفیٰ دے دونگا۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو سول ہسپتال کوئٹہ میں دکی میں دہشگردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے کانکنوں کی عیادت کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان دہشگردی کے واقعات تشویشناک ہیں دہشگردوں نے ایک بار پھر سوفٹ ٹارگٹ چنا دہشگردوں نے معصوم اور نہتے مزدروں کو شہید کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی پلان کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا 15 اکتوبر کو صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا گیا ہے جہاں دہشگردی کے واقعات پر غور کیا جائے گا ہمیں وفاقی حکومت کی پوری سپورٹ حاصل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکی واقعہ کے بعد آپریشن چل رہا ہے، ہم تمام تفصیلات اسمبلی میں لائیں گے سابق ڈی سی پنجگور ذاکر کے قتل میں ملوث 6 دہشت گردوں کو مار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی ہدایت کردی ہے محکمہ صحت بہتری کیلئے قابل افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا رہا ہے جو ہماری ایجنسوں کے پاس نہیں ہے فورجی سروسز بند ہونے سے دہشگردوں کے رابطے ختم ہونگے تربت میں فورسز نے 280 کلو بارود برآمد کر کے شہر کو تباہی سے بچایا دہشت گردی کے واقعات میں جان بحق افراد کے لواحقین کی امدادی رقم بڑھانے کی کوشش کریں گے۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر سول اسپتال کا دورہ کیا اور گزشتہ شب دکی میں دہشگردی کے واقعہ میں زخمی زیر علاج مزدوروں کی

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

عیادت کی وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی نے زیر علاج مزدوروں اور ٹراما سینٹر میں زیر علاج دیگر مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور کیفیات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زیر علاج زخمیوں اور مریضوں کے ورثاء سے علاج معالجے کی فراہم کردہ سہولیات سے متعلق دریافت کیا، جنہوں نے طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دہشگردی کے واقعہ میں زخمی مزدوروں کے ورثاء کو یقین دلایا کہ تمام متاثرین کو سرکاری سطح پر بہتر علاج معالجے کے ساتھ ساتھ انہیں معاوضے کی ادائیگی بھی کی جائے گی

اس موقع پر صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ، میر سلیم احمد کھوسہ، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی، ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن اسپتال ڈاکٹر محمد اسحاق پانیزئی بھی موجود تھے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB QUETTA

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 7

بروز اتوار 13 اکتوبر 2024ء

میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اعلان کردہ مالی معاونت سانحہ دکی کے زخمی مزدوروں کو فراہم

زخمیوں کو فی کس دو لاکھ روپے پانچ زخمیوں کو مجموعی طور پر دس لاکھ روپے فراہم کردیئے گئے

کوئٹہ (خ، ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اعلان کردہ مالی معاونت سانحہ دکی کے زخمی مزدوروں کو فراہم کردی گئی، اعلامیہ کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

سرفراز بگٹی نے ہفتہ کی شام ٹراما سینٹر دورے کے موقع پر دکی میں دہشتگردی کا شکار مزدوروں کی عیادت کی تھی اور ذاتی طور پر معاونت کی فراہمی کا اعلان کیا تھا جس کی روشنی میں زخمیوں کو فی کس دو لاکھ روپے پانچ زخمیوں کو مجموعی طور پر دس لاکھ روپے فراہم کردیئے گئے فوری اقدام کے تحت وزیر اعلیٰ کے اعلان کے ایک گھنٹے کے اندر تمام زخمیوں کو مالی معاونت فراہم کی گئی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے فراہم کردہ یہ معاونت سرکاری امداد سے ہٹ کر ان کی گرہ خود سے ہے جس پر زخمیوں اور ورثاء نے اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 — اتوار 13 اکتوبر 2024ء بمطابق 09 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 280

میرے استعفیٰ سے دہشتگردی رک سکتی ہے تو ایک لمحے میں دیدونگا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں دہشتگردوں میں اتنی طاقت نہیں کہ آپریشن برداشت کرسکیں دہشت گردوں نے ایک بار پھر سوفٹ ٹارگٹ چنا

ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات تشویشناک ہیں دہشتگردوں کے رابطوں کو توڑنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ میرے استعفیٰ سے اگر بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات میں کمی آتی ہے تو

میں ضرور استعفیٰ دونگا، میرے استعفیٰ سے متعلق فیصلہ اسمبلی اور عوام کریگی، ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا

گیا ہے جس میں دہشتگردی کے واقعات پر غور کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی اور بخت محمد کاکڑ کے ہمراہ ہفتہ کو ٹراما سینٹر کوئٹہ میں زیر علاج سانحہ دکی کے زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات باعث تشویشناک ہیں دہشتگردوں نے ایک بار پھر دکی میں سوفٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنایا دہشتگردوں نے معصوم اور نہتے مزدوروں کو شہید کیا سیکورٹی فورسز دہشتگردی کا ڈٹ کر مقابلہ کررہی ہیں بلوچستان میں 30 ہزار سے زائد مزدور کول مائنز میں کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت میں بہت سارے مسائل ہیں اور ان مسائل کو حل کرنے کے لئے وزیر صحت کوشاں ہیں، محکمہ صحت میں بہتری لائی جارہی ہے صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی ہدایت کردی ہے محکمہ صحت میں بہتری کیلئے قابل افسران کو تعینات کیا گیا ہے ایک ماہ کے اندر محکمہ صحت میں بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرے استعفیٰ سے اگر دہشتگردی کے واقعات میں کمی آتی ہے تو میں ضرور استعفیٰ دونگا جب آپ دہشتگردی کے خلاف جنگ کررہے ہوتے ہیں تو آپکو پہلے پالیسز کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور ریاستی اداروں کو ایک ایک انچ کو تحفظ فراہم کرنا ہوتا ہے لیکن دہشتگرد سوفٹ ٹارگٹ کو دیکھ کر نشانہ بناتے ہیں بلوچستان میں دہشتگرد فورجی سروسز کے ذریعے کمیونیشن کرتے ہیں دہشتگردی کی خلاف بحثیت قوم جنگ لڑنی ہوگی ریاست کیلئے آپریشن کرنا مشکل نہیں سیکورٹی پلان کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دکی میں سرچ آپریشن چل رہا ہے اور فورسز دہشتگردوں کے پیچھے ہیں ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کی شہادت کے بعد ہم نے 6 دہشتگرد مارے اور 26 اگست واقعے کے بعد بھی چند لوگ مارے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تربت میں سیکورٹی فورسز نے دہشتگردی کے ایک بڑے منصوبے کو ناکام بنایا سیکورٹی فورسز دہشتگردوں کی جن کارروائیوں کو ناکام بناتے ہیں وہ کسی کو نظر نہیں آتی البتہ اگر کہیں ایک واقعہ ہو جائے تو وہ سب کی نظروں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو وفاق کا مکمل تعاون حاصل ہے ریاست کے لئے ملٹری آپریشن مشکل نہیں لیکن صوبے میں بار بار ایسے واقعات کا رونما ہونا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے ان واقعات پر غور کیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے سانحہ دکی کے شہداء کو 15 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائیگا ہماری کوشش ہوگی کہ اسے بڑھایا جائے بلوچستان میں بہت سارے کاروبار ہورہے ہیں ان میں سے ایک مائنز کا بھی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کا سب سے بڑا ٹول ہی کمیونیکیشن ہے دہشت گردوں کے مابین رابطوں کو توڑنا کو ہوگا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کررہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

Scanned with CamScanner

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | اتوار 13 اکتوبر 2024ء بمطابق 09 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-279

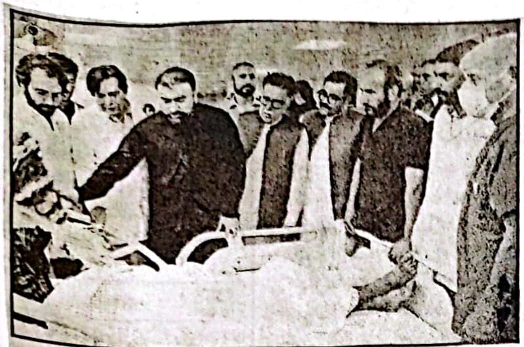

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان: بلوچستان میں دہشتگردوں نے ایک بار پھر سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنایا

ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کی شہادت کے بعد ہم نے 6 دہشتگرد مارے، میرے استعفیٰ سے اگر بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات میں کمی آتی ہے تو میں ضرور استعفیٰ دونگا

ریاست کے لئے ملٹری آپریشن مشکل نہیں صوبے میں بار بار ایسے واقعات کا رونما ہونا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں دہشتگردی کے واقعات پر غور کیا جائے گا

دکی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونیوالوں کا سرکاری سطح پر بہتر علاج معالجہ کے ساتھ انہیں معاوضے کی ادائیگی بھی کی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ میرے استعفیٰ سے اگر بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات میں کمی آتی ہے تو میں ضرور استعفیٰ دونگا، میرے استعفیٰ سے متعلق فیصلہ اسمبلی اور عوام کریگی، اپیکس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا گیا ہے، جس میں دہشتگردی کے واقعات پر غور کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر صادق عمرانی، میر ظہور احمد بلیدی اور بخت محمد کاکڑ کے ہمراہ ہفتہ کو ٹراما سینٹر کوئٹہ (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2پر)

میں زیر علاج سانحہ دکی کے زخمیوں کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات باعث تشویشناک ہیں دہشتگردوں نے ایک بار پھر دکی میں سوفٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنایا دہشتگردوں نے معصوم اور نہتے مزدوروں کو شہید کیا سیکورٹی فورسز دہشتگردی کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہیں بلوچستان میں 30 ہزار سے زائد مزدور کول مائنز میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت میں بہت سارے مسائل ہیں اور ان مسائل کو حل کرنے کے لئے وزیر صحت کوشاں ہیں، محکمہ صحت میں بہتری لائی جا رہی ہے صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی ہدایت کر دی ہے محکمہ صحت میں بہتری کیلئے قابل افسران کو تعینات کیا گیا ہے ایک ماہ کے اندر محکمہ صحت میں بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میرے استعفیٰ سے اگر دہشتگردی کے واقعات میں کمی آتی ہے تو میں ضرور استعفیٰ دونگا جب آپ دہشتگردی کے خلاف جنگ کر رہے ہوتے ہیں تو آپکو پہلے پالیسز کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور ریاستی اداروں کو ایک ایک انچ کو تحفظ فراہم کرنا ہوتا ہے لیکن دہشتگرد سوفٹ ٹارگٹ کو دیکھ کر نشانہ بناتے ہیں بلوچستان میں دہشتگرد فورجی سروسز کے ذریعے کمیونیشن کرتے ہیں دہشتگردی کی خلاف بحیثیت قوم جنگ لڑنی ہوگی ریاست کیلئے آپریشن کرنا مشکل نہیں سیکورٹی پلان کا ازسر نو جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دکی میں سرچ آپریشن چل رہا ہے اور فورسز دہشتگردوں کے پیچھے ہیں ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کی شہادت کے بعد ہم نے 6 دہشتگرد مارے اور 26 اگست واقعے کے بعد بھی چند لوگ مارے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تربت میں سیکورٹی فورسز نے دہشتگردی کے ایک بڑے منصوبے کو ناکام بنایا سیکورٹی فورسز دہشتگردوں کی جن کارروائیوں کو ناکام بناتے ہیں وہ کسی کو نظر نہیں آتی البتہ اگر کہیں ایک واقعہ ہو جائے تو وہ سب کی نظروں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو وفاق کا مکمل تعاون حاصل ہے ریاست کے لئے ملٹری آپریشن مشکل نہیں لیکن صوبے میں بار بار ایسے واقعات کا رونما ہونا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے ان واقعات پر غور کیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے سانحہ دکی کے شہداء کو 15 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائیگا ہماری کوشش ہوگی کہ اسے بڑھایا جائے بلوچستان میں بہت سارے کاروبار ہو رہے ہیں ان میں سے ایک مائنز کا بھی ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشتگردی کے واقعہ میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner
CamScanner

Ready to step down if resignation can bring peace to Balochistan: CM

Bugti meets injured colliers, assures better treatment, compensation

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti visited the Trauma Center Civil Hospital on Saturday to enquire about the health's colliers who were injured in the tragic terrorist attack in Duki the other day and assured them providing best treatment facilities and compensation to the victims.

The Chief Minister expressed prayers and good wishes for the recovery of the injured. On the occasion, Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar and MD Trauma Center Dr. Kamran Khan Kasi briefed the Chief Minister about the medical facilities and conditions of the laborers and other patients under treatment in the trauma center.

The Chief Minister of Balochistan expressed satisfaction over the medical facilities being provided to the injured colliers.

Talking to the media during his visit to the injured miners in the trauma center, he expressed concern over the incidents of terrorism in Balochistan and said that once again terrorists have chosen an easy target and killed innocent miners. He vowed that if there was reduction in the number of terrorist incidents, he would definitely resign because the Assembly has made him the Chief Minister.

CM Balochistan assured the relatives of the injured laborers in the terrorist incident that all the victims would be given better treatment at the government level and compensation could also be paid to them. On this occasion, Provincial Ministers Mir Sadiq Umrani, Mir Zahoor Ahmed Buledi, Haji Ali Madad Jatak, Bakht Muhammad Kakar, Mir Salim Ahmad Khosa, IG Police Balochistan Muazzam Jah Ansari, Secretary Health Balochistan Mujeeb-ur-Rehman Panizai, DG Health Balochistan Dr. Amin Khan Mandukhail, MD Trauma Center Dr. Kamran Khan Kasi, Medical Superintendent Civil Sandman Hospital Dr. Muhammad Ishaq Panizai were also present.

He stated that a meeting of the Apex Committee has been convened to re-examine the security arrangements and adopt effective strategies to deal with these alarming situation.

He said that more than 30,000 laborers are working in coal mines and have called a meeting of the Apex Committee to improve the current situation of the province and to decide on a strategy for these terrorist incidents. CM stated that competent officers have been appointed to improve the health department. "We will have to fight against terrorism as a nation. It is not difficult for the state to carry out an operation," he added, saying that the people involved in the attack on DC Panjgur have been arrested.

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 11

وزیر صحت نے حاملہ خاتون کی ہلاکت کا نوٹس لے لیا، ایمبولنس ڈرائیور معطل

حکام سے رپورٹ طلب، عملے کی غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے گزشتہ روز قلات کے علاقے گزگ میں بروقت ایمبولینس نہ ہونے کی وجہ سے گزگ سے قلات جاتے ہوئے حاملہ خاتون کے راستہ میں دم توڑ جانے کے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیکر متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی۔ ڈپٹی کمشنر قلات لیفٹیننٹ ریٹائرڈ بلال شبیر کی ہدایات پر ڈی ایس ایم پی ایچ آئی مجیب بلوچ نے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی غفلت اور لاپرواہی برتنے پر BHU گزگ کے ڈرائیور محمد یوسف کو فوری طور پر معطل کردیا ہے اور معاملے کی رپورٹ ڈی ایس ایم PPHI سے طلب کرلی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں سہولیات کی فراہمی اور ایمبولینسوں کی موجودگی کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز ڈی ایچ او اور دیگر کو خصوصی ہدایات جاری کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طب کے شعبے میں عملے کی غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

کمشنر لورالائی اور ڈی آئی جی نے امن وامان کے حوالے سے نظر انداز کیا، عبدالرحمن کھیتران

دہشتگردی کے 2 بڑے واقعات میں 50 کے قریب بے گناہ افراد ہلاک لیکن علاقہ ایم پی ایز اور ایم این اے کو اعتماد میں لینے کی زحمت تک گوارا نہیں کی گئی

ہمیں ایک ایسے المیہ کا سامنا ہے جس پر بے حسی کا مظاہرہ نہیں کرسکتے دکی واقعہ کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئے' صوبائی وزیر کی صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ لورالائی ڈویژن میں ڈیڑھ ماہ کے دوران دہشت گردی کے 2 بڑے واقعات میں 50 کے قریب بے گناہ افراد ہلاک ہوئے لیکن کمشنر لورالائی ڈویژن اور ڈی آئی جی پولیس نے امن وامان کے حوالے سے علاقے سے تعلق رکھنے والے 3 ایم پی ایز اور ایک ایم این اے کو اعتماد میں لینے کی زحمت تک گوارا نہیں کی، دکی میں بے گناہ 20 مزدوروں.......... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

کی فائرنگ سے ہلاکت کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے یہ بات انہوں نے یہاں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ دکی میں بے گناہ مزدوروں کا قتل عام وحشیانہ فعل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے اس طرح کے بزدلانہ حملے پاکستان کو دہشت گردوں سے لڑنے کے عزم نہیں روک سکتے

مزدوروں کو نشانہ بنا کر دہشتگردوں نے ظلم کی انتہا کردی' شعیب نوشیروانی

غریب مزدوروں کو نشانہ بنانے والے عوام دشمن دہشتگرد بزدل ہیں' صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر خزانہ و مائنز اینڈ منرلز میر شعیب نوشیروانی نے دکی میں بے گناہ مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب مزدوروں کو نشانہ بنا کر دہشتگردوں نے ظلم و بربریت کی انتہا کردی، غریب مزدوروں کو نشانہ بنانے والے عوام دشمن دہشت گرد بزدل ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری بے گناہوں کا لہو رائیگاں .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں جائے گا اپنے جاری کردہ بیان میں میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ دو وقت کی روٹی کمانے کیلئے اپنے گھر سے دور حلال کمائی میں مصروف معصوم محنت کشوں پر حملے کا کوئی جواز نہ ہی کوئی معاشرہ اس کی اجازت دیتا ہے، مجرموں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی حکومت مزدوروں کے حقوق کے تحفظ میں کوئی کسر نہیں چھوڑ یگی، انہوں نے کہا کہ غریب مزدوروں کو نشانہ بنا کر دہشتگردوں نے ظلم و بربریت کی انتہا کردی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کا قتل عام وحشیانہ فعل ہے جسکی بلاشبہ مذمت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور لواحقین کو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 12

رشوت کے الزام میں قائد آباد اور انڈسٹریل تھانے کے ایس ایچ اوز معطل

کیمیکل برآمد کرکے 5 افراد کو گرفتار کیا، ایک شہری کے اطلاع دینے پر ڈی آئی جی کا اقدام، تحقیقاتی کمیٹی قائم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ نے گرفتار افراد سے پیسے لیکر چھوڑنے کے الزام میں دو ایس ایچ اوز کو معطل کرکے تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی، پولیس ذرائع کے مطابق قائد آباد پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سرکی روڈ پر واقع ایک دکان میں آتش میں استعمال ہونے والا کیمیکل موجود ہے جس پر دو ایس ایچ اوز انڈسٹریل ایریا اور قائد آباد نے دیگر عملہ کے ہمراہ کیمیکل کی دکان پر کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں کیمیکل برآمد کرکے پانچ افراد کو گرفتار کیا تاہم تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ برآمد کیا گیا کیمیکل ایک عام کیمیکل ہے اور پولیس نے گرفتار افراد کو مچلکوں پر چھوڑ دیا تھا، گزشتہ روز ڈی آئی جی کوئٹہ کو ایک شہری کی جانب سے اطلاع دی گئی کہ چھوڑے جانے والے افراد سے دونوں ایس ایچ اوز نے بھاری رقوم وصول کی ہے جس پر ڈی آئی جی نے نوٹس لیتے ہوئے تھانہ قائد آباد اور انڈسٹریل کے ایس ایچ اوز کو معطل کرکے تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی جو تین روز میں تحقیقات مکمل کرکے اپنی رپورٹ پیش کریگی، ذرائع نے بتایا کہ تحقیقاتی رپورٹ میں اگر الزام درست ثابت ہوا تو ایس ایچ اوز سمیت اعلیٰ افسران کیخلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

صوبائی دارالحکومت میں 139 غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کا انکشاف

غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیم مالکان کے شناختی کارڈ اور پاسپورٹ منسوخ، بینک اکاؤنٹ منجمد کیے جائیں گے، ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں 139 ہاؤسنگ اسکیموں کے غیر قانونی ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل عسکر خان کے مطابق ان اسکیموں کے مالکان کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیم مالکان کے شناختی کارڈ اور پاسپورٹ منسوخ ہوں گے، ان غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیم مالکان کے بینک اکاؤنٹس بھی منجمد کردیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں صرف 48 ہاؤسنگ اسکیم قانونی ہیں، 120 نئی ہاؤسنگ اسکیمیں بنانے کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ٹینکر ڈرائیورز پر پابندی، حادثہ ہوا تو 302 کا مقدمہ درج ہوگا

چشمہ اچوزئی میں جاں بحق افراد قبضہ مافیا کی فائرنگ کا نشانہ بنے ان کا بھی مقدمہ ہوگا' سعد بن اسد

جنہوں نے بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کی ہے انکے کیخلاف بھی سخت ایکشن لیں گے' ڈی سی

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں کم عمر واٹر ٹینکر ڈرائیورز پر پابندی عائد کردی گئی اب اگر کوئی حادثہ ہوا تو 302 کا مقدمہ درج، ڈرائیور کو گرفتار، ٹینکر کو ضبط اور ٹیوب ویل کو سیل کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ چشمہ اچوزئی میں قبضہ مافیا کے خلاف ہائی کورٹ کے حکم پر کارروائی کی گئی جس کے دوران قبضہ مافیا........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے فائرنگ کرکے حالات خراب کرنے کی کوشش کی گئی جس سے 3 افراد جاں بحق اور ایک درجن کے قریب افراد زخمی ہوئے کمشنر کوئٹہ کے دفتر میں ہونے والے مذاکرات میں کمیٹی قائم کی گئی جس نے اپنی رپورٹ تیار اور جمع کردی جس میں واضح طور پر تصدیق کی گئی کہ زمین پر قبضہ کیا گیا جاں بحق افراد قبضہ مافیا کی فائرنگ کا نشانہ بنے اگر وہ بے گناہ اور راہگیر تھے تو ان کا بھی مقدمہ ہوگا جبکہ حکومت کی طرف سے معاوضہ ادا کیا جائے گا، کوئٹہ میں غیر قانونی رکشوں سے متعلق ان کا کہنا تھا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بڑی تعداد میں غیر قانونی رکشے چل رہے ہیں جس کیوجہ سے شہر میں ٹریفک کا بہت بڑا مسئلہ ہے

Century Express Quetta

ریکوڈک کمپنی کی جانب سے IGDP کیلئے 14 نوجوانوں کا انتخاب

3 ہزار میں سے 14 نوجوانوں کا انتخاب ہوا جن کا تعلق صوبے کے مختلف علاقوں سے ہے

مائننگ انڈسٹری میں کامیاب کیریئر کیلئے ضروری مہارتیں حاصل کریں، مارک برسٹو

کراچی، کوئٹہ (این این آئی) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) کو فخر ہے کہ اس نے بلوچستان کے اٹھارہ باصلاحیت نوجوان گریجویٹس کا انتخاب کیا ہے جو آر ڈی ایم سی کے اعلیٰ پائے کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام (آئی جی ڈی پی) 2024 کا حصہ بنے (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

(باقی صفحہ 5 نمبر 37)

ہیں۔ بیرک جو آر ڈی ایم سی کے آپریٹر ہیں نے جولائی 2023 میں ریکوڈک پروجیکٹ کے لئے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز کیا تاکہ مقامی اور قومی ملازمین کی صلاحیتوں میں اضافے کے لئے اپنا کردار ادا کیا جاسکے آئی جی ڈی پی 2024 کے گروپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے بیرک گولڈ کے سی ای او مارک برسٹو نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ آپ ریکوڈک انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس پروگرام کا آغاز ہی سے مقصد یہ رہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان گریجویٹس کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ مائننگ انڈسٹری میں کامیاب کیریئر کے لئے ضروری مہارتیں حاصل کریں۔ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں دل لگا کر سیکھیں اور تاکہ آپ نہ صرف ریکوڈک پروجیکٹ بلکہ اپنے صوبے اور ملک کے روشن مستقبل کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ رواں کے پروگرام کے لئے ایک مربوط میرٹ پر مبنی انتخابی عمل کے ذریعے تین ہزار سے زائد امیدواروں میں سے اٹھارہ بہترین گریجویٹس کا انتخاب کیا گیا۔ ان میں چار خواتین بھی شامل ہیں جو مائننگ کے شعبے میں بیرک کی خواتین کے زیادہ سے زیادہ شمولیت کے عزم کو ظاہر کرتی ہیں۔ منتخب ہونے والے گریجویٹس نے مختلف شعبوں میں ڈگریاں حاصل کی ہیں جن میں الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، جیولوجیکل انجینئرنگ، سول انجینئرنگ، ماحولیاتی سائنسز، مائننگ انجینئرنگ اور جیولوجی شامل ہیں۔ گزشتہ سال کے منتخب گریجویٹس کی طرح بلوچستان کے یہ نوجوان بھی بیرک کی مائن سائٹس ویلادیرو، ارجنٹینا اور لوموانا زیمبیا میں دو سالہ دوران ملازمت تربیتی پروگرام کا آغاز کریں گے۔ یہ عملی تجربہ انہیں عالمی معیار کی مائننگ آپریشنز کی سمجھ بوجھ اور مہارتوں سے لیس کرے گا۔ پروگرام کی تکمیل کے بعد گریجویٹس عموماً اپنے ملک واپس آکر بیرک کی آپریشنز میں حصہ لیتے ہیں اور اپنی کمیونٹی میں مثبت تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ منتخب ہونے والے نوجوانوں کا تعلق بلوچستان کے مختلف اضلاع جیسے پنجگور، گوادر، کوئٹہ، لورالائی، خضدار، نوشکی، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ، ژوب اور چاغی سے ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 13 OCT 2024 Page No. 13

ماہ رنگ بلوچ کیخلاف کراچی میں مقدمہ درج، دہشتگردی کی دفعات شامل

مقدمہ میں ملزمہ کو دہشت گرد تنظیموں کی سہولت کار ظاہر کیا گیا، لوگوں کو اشتعال دلانے اور ورغلانے سمیت دیگر دفعات شامل ہیں

ملیر کے رہائشی نے قائد آباد تھانہ میں مقدمہ درج کرایا، ملزمہ جلسوں اور ریلیوں کی آڑ میں دہشتگردوں کی نقل وحرکت کراتی ہے، پولیس

کراچی، کوئٹہ (یو این اے) ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کیخلاف کراچی کے ایک تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا، ایف آئی آر میں دہشت گردی کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کیخلاف کراچی میں جو مقدمہ درج کیا گیا ہے اس میں ملزمہ کو دہشت گرد تنظیموں کی سہولت کار ظاہر کیا گیا ہے۔ مذکورہ مقدمے بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

میں ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کیخلاف لوگوں کو اشتعال دلانے اور ورغلانے سمیت دہشت گردی کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق مقدمہ ملیر کے رہائشی ایک شخص نے تھانہ قائد آباد میں درج کرایا، جس میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ ماہ رنگ بلوچ بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو ورغلا رہی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ مقدمہ اشتعال دلانے سمیت دہشت گردی ایکٹ کے تحت درج کیا گیا ہے، ملزمہ جلسوں اور ریلیوں کی آڑ میں دہشت گردوں کی نقل وحرکت کراتی ہے۔ مقدمے کے متن سے متعلق پولیس نے بتایا کہ دہشت گرد حساس تنصیبات کی ریکی کرتے اور کارروائیاں کرتے ہیں۔

نیشنل پارٹی ہر ظلم کے خلاف آواز اٹھائیگی، رحمت صالح بلوچ

نیشنل پارٹی ہر فورم پر بارڈر کے مسئلے کو اجاگر کریگی ایم این اے وجیہ پھلین بلوچ

پنجگور (یو این اے) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رکن بلوچستان اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ایم این اے پنجگور رکم کیچ وجیہ پھلین بلوچ نے پنجگور کے کاروباری طبقے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بارڈر ہفتے اتوار کی چھٹیوں اور تیل کی ترسیل ڈسٹرکٹ سے باہر لی جانے کی پابندی کے خلاف 15 تاریخ کی ریلی پارٹی کی طرف سے مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ مزید انہوں نے بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

کہا کہ نیشنل پارٹی ہر ظلم کے خلاف آواز اٹھائیگی۔ بارڈر چونکہ پورے مکران میں روزگار کا ذریعہ ہے۔ اگر بارڈر میں خودساختہ روزگار پر قدغن لگایا گیا تو بیروزگاری کی ایک لہر پورے علاقے میں پھیل جائیگی۔ جس سے امن وامان میں بھی خلل پڑ جائیگی۔ اس لئے نیشنل پارٹی حکام بالا سے پرزور اپیل کرتے ہوئے بارڈر کو بحال رکھنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ نیشنل پارٹی ہر فورم پر بارڈر کے مسلے کو اجاگر کریگی۔ حتیٰ کہ اسمبلی فلور پر بھی اس مسلے پر آواز اٹھائے گی اور احتجاج کے عمل میں اپنے کارکنان کو تاکید کریں گے کہ ال پنجگور بارڈر اتحاد کی طرف سے 15 اکتوبر کی احتجاجی کال میں شرکت کریں۔ آخر میں نیشنل پارٹی کے قائدین نے آل پنجگو بارڈر اتحاد کے اراکین سے کہا کہ اپنے آپ میں اتحاد قائم رکھیں تب کامیابی ممکن ہوگی۔

خیبر میں پشتون قومی جرگہ جاری ہے، پشتونخواہ میپ

جرگے کے تمام مراحل میں حصہ لیں گے، نصر اللہ زیرے کا تعزیتی اجتماع سے خطاب

زیارت (یو این اے) خیبر کے شیراز خان پانیزئی کے نمازہ جنازہ اور تجہیز وتدفین کے مراسم ضلع زیارت کے علاقہ کچھ میں پورے اسلامی اور پشتنی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا نمازہ جنازہ اور دیگر مراسم میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سابق ممبر صوبائی اسمبلی نصراللہ بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

خان زیرے کی سربراہی پشتونخوانیپ کے اعلی سطحی وفد نے شرکت کی جس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکریٹریز رحمت اللہ صابر، فیاض خان پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اراکین ناظم مہراللہ خان، ہاشم خان، عبدالرازق، حیات اللہ کارمل، نورالامین خان کاکڑ پارٹی کے صوبائی کمیٹی کے ممبران باچا خان، باقی ملاخیل، قیام الدین کاسی، سردار جہانزیب خان، اللہ نور، جمال خان، عبیداللہ بریال، حاجی آغا محمد، علاالدین خان، تاج الدین کاسی، حافظ احسان اللہ، عزیزاللہ، نصیراحمد، زین اللہ زرندہ، نظرمحمد غمگین، لعل محمد، ناصر خان آف زیارت اور سینکڑوں افراد، سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں، قبائلی عمائدین، علما کرام نے شرکت کی۔ اس موقع پر نمازہ جنازہ کے تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پشتونخوانیپ کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم تاریخی خیبر کے میدان کارساز میں شہید ہونے والے زیارت کے نوجوان شہید شیراز خان کے نمازہ جنازہ میں موجود ہیں جنہوں نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کرکے پشتون قومی تحریک کو تقویت بخشی ہے۔ آج ان شہدا کی خون کی بدولت پنجاب کے استعماری حکمران جرگے کے شرکا کے پاں میں لیٹ گئے اور آج پشتون قومی جرگہ جاری ہے انہوں نے کہا ہمارے ان شہدا نے قربانی دیکر تاریخ میں ہمیشہ کھلے آمر ہوگئیا ور اسی طرح ماضی میں بھی ہمارے ملی شہید عثمان خان کاکڑ اور دیگر نے پشتون قومی حقوق اور واک اختیار کے لئے قربانی کی لازوال داستان رقم کی ہے۔ انھوں نے کہا پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی پوری قیادت پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی، سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، ڈپٹی چیئرمین حمید خان آف مالاکنڈ، مرکزی سیکریٹری جنرل خورشید کاکاجی، مرکزی سینئر سیکریٹری سید عبدالقادر آغا ایڈوکیٹ، مرکزی سیکریٹری اطلاعات عیسی روشان، مرکزی سیکریٹری چیئرمین اللہ نورخان، مرکزی سیکریٹری بایزید روشان اور دیگر مشران اور بڑی تعداد میں کارکن موجود ہیں اور جرگے کے تمام مراحل میں حصہ لینگے اور امید ہے کہ خیبر کا تاریخی جرگہ تمام پشتون غیور ملت کے مشکلات ومصائب کا بڑی حد تک مداوا کریگی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 14

سبی دستی بم حملے میں مزدور باپ بیٹا زخمی

سبی (نامہ نگار/این این آئی) سبی کے قریب دستی بم حملے میں باپ بیٹے سمیت زخمی ہو گیا اسسٹنٹ کمشنر سبی سید منصور شاہ کے مطابق نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے مل گورگیج میں بچاؤ بند کے کام میں مصروف بلڈوزر پر دستی پھینکا جس کے پھٹنے سے عبدالرزاق اپنے بیٹے محمد زبیر سمیت زخمی ہو گیا جنہیں سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا جہاں ایک زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے دریں اثناء سردار کوہیار خان ڈومکی، سردار زادہ دینار خان ڈومکی اور میر حیر بیار ڈومکی نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے۔

خیزی چوک کے قریب بھائی نے بہن کو قتل کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خیزی چوک کے قریب گھریلو ناچاقی پر بھائی قینچی سے گلہ کاٹ کر بہن کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق سمگلی خیزی چوک کے علاقے دربار گلی میں رہائش پذیر پرویز برکت مسیح کے سالے وجے بھٹی نے گھریلو ناچاقی پر اپنی بہن فریدہ کا قینچی سے گلہ کاٹ دیا اور فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر ائیرپورٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم وجے بھٹی کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا۔

تربت: مچھلی مارکیٹ میں فائرنگ سے مصالحہ فروش جاں بحق

تربت (نامہ نگار) مچھلی مارکیٹ کے قریب نامعلوم افراد نے دکان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں مصالحہ فروش یعقوب جاں بحق ہو گیا پولیس نے لاش ہسپتال منتقل کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

حب سے اسلحہ ومنشیات برآمد ہونے پر 5 ملزمان گرفتار

حب (نامہ نگار) ایس ایچ او حب سٹی قادر بخش نے مختلف کارروائیوں کے دوران 12 بور رائفل بمعہ 24 کارتوس برآمد ہونے پر ملزم محمد سلیم ولد محمد حسن، کراچی سے چھینی گئی موٹرسائیکل برآمد ہونے پر نادر ولد سکندر اور زبیر ولد اللہ ڈنہ، دو کلو چرس برآمد ہونے پر ملزم شہزاد ولد عبداللطیف اور اسلحہ برآمد ہونے پر حماد ولد محمد سلیم کو گرفتار کر لیا۔

MASHRIQ QUETTA

سبی، بچاؤ بند پر کام کرنے والے بلڈوزر پر دستی بم سے حملہ 2 مزدور زخمی

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز فورس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، اے سی سید منصور شاہ

سبی (نامہ نگار) سبی سے بارہ کلومیٹر دور مل گورگیج میں نامعلوم موٹر سائیکل دہشت گردوں نے بچاؤ بند پر کام کرنے والے بلڈوزر پر دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں دو مزدور زخمی ہو گئے اسسٹنٹ کمشنر سبی سید منصور شاہ نے میڈیا کو بتایا کہ سبی کے قریبی علاقہ گاؤں مل گورگیج میں ایک بلڈوزر بچاؤ بند کے کام میں مصروف کہ نامعلوم موٹر سائیکل دہشت گردوں ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

نے ان پر دستی بم سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں بلڈوزر پر سوار دو مزدور زخمی ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز فورس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لیا اور زخمیوں کو سول ہسپتال سبی منتقل کر دیا گیا جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا جہاں وہ زیر علاج ہیں، اسسٹنٹ کمشنر سبی نے بتایا کہ اس سلسلے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 OCT 2024 Page No. 15

کاسی قبرستان میں نشے کے عادی افراد کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

منشیات کی کھلے عام خرید وفروخت' من چلوں کی جانب سے کرکٹ وفٹبال کھیلنے سے قبرستان کا تقدس پامال

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ کا قدیم کاسی قبرستان جو وسیع وعریض رقبے پر محیط ہے متعلقہ حکام کی عدم توجہی کا شکار ہے۔قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید وفروخت ہورہی ہے' جبکہ جا بجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں' قبرستان مزید قبروں کی گنجائش تقریبا" ختم ہو چکی ہے جس کے باعث گورکن پرانی قبروں پر قبریں تیار کر کے بھاری بھرکم رقم بٹور رہے ہیں۔قبرستان میں جا بجا کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے جس سے قبرستان کا تقدس پامال ہو رہا ہے ۔جبکہ مختلف مقامات پر نوجوان کرکٹ اور فٹ بال بھی کھیلتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے ۔ قبرستان میں مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹس نصب کی گئی تھیں جو غیر فعال ہیں جس کے باعث رات کے اوقات میں تدفین و فاتحہ کیلئے آنے والوں کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔قبرستان میں جرائم پیشہ عناصر نے بھی ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں منشیات کی خرید وفروخت کے علاوہ منشیات کے عادی افراد نشہ کرتے نظر آتے ہیں جبکہ یہی جرائم پیشہ عناصر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قبروں پر فاتحہ یا تدفین کیلئے آنے والوں کو لوٹ بھی لیتے ہیں۔عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ عبدالحئی بلوچ سے مطالبہ کیا کہ قبرستان میں مستقل بنیادوں پر پولیس چوکی قائم کی جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 16

دہشت گردی کا عفریت، سیاسی منظر نامہ اور ایس سی او اجلاس!!

بلوچستان کے ضلع دکی کے کول مائنز ایریا میں پیش آنے والی دہشت گردی سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں شدید تشویش اور غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے یہ کوئی پہلی بار نہیں بلوچستان سمیت ملک کے مختلف حصوں میں ایک عرصے سے دہشت گردی کے واقعات رونما ہوتے آئے ہیں اور ہر چند کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہم نے بحیثیت قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اہم ترین کامیابیاں حاصل کیں مگر گزشتہ کچھ عرصے سے ایک بار پھر دہشت گردی کی لہر کا ابھرنا یقیناً تشویشناک بات ہے مگر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی اور ملک کو ترقی واستحکام کی منزل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بحیثیت قوم اس حوالے سے کسی قسم کے پس وپیش کا شکار نہ ہوں ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے اور بے گناہ افراد کے خون سے ہاتھ رنگنے والے کسی رعایت کے حقدار و مستحق نہیں دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے اور ملک کو امن ترقی واستحکام کا گہوارہ بنانے کے لئے پوری قوم کو یکجہت ہونے کی ضرورت ہے مگر کتنے افسوس اور حیرت کا مقام ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب ایک طرف دہشت گردی اور دیگر معاشی ومعاشرتی مسائل اژدھوں کی مانند منہ کھولے کھڑے ہیں دوسری جانب کل سے پاکستان میں خطے کے ممالک شنگھائی تعاون تنظیم کے پلیٹ فارم سے اکھٹے ہونے آرہے ہیں اور پوری دنیا کی نظریں ہم پر ہیں ہم اس نازک وقت میں بھی سدھرنے کا نام نہیں لے رہے ابھی چند دنوں قبل وفاقی دارالحکومت اور اس سے متصل جڑواں شہر ہی میں کئی دن تک معمولات زندگی متاثر نہیں رہے بلکہ پورے ملک میں افواہوں کی بازار گرم رہا حکومت اور انتظامیہ نے حکمت تدبر اور معاملہ فہمی سے اس معاملے سے نمٹ لیا تو اب یہ خبر آئی ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی سیاسی کمیٹی نے پندرہ اکتوبر کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے ڈی چوک پر احتجاج کا اعلان کیا ہے اس موقع پر یہ کال اور یہ اعلان عجیب بھی ہے اور حیرت و پریشانی کا بھی باعث ہے کہ اس سے کیا پیغام جائے گا مہمان کیا تاثر لے کر جائیں گے عالمی میڈیا کس طرح ہمیں دیکھ کر کیا رپورٹ کرے گا۔مبصرین و تجزیہ کار حتیٰ کہ جن لوگوں کی حکومت سے کوئی ہمدردی نہیں اور وہ اپوزیشن کے حامی ہیں وہ بھی اس اعلان کو حیرت سے دیکھ رہے ہیں اور یہ قرار دے رہے ہیں کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی میزبانی ہمارے لئے اعزاز کا مقام ہے اور یہ اہم ایونٹ صرف کسی جماعت کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مشترکہ ایونٹ ہے اس کے موقع پر اس طرح کی کال چی معنی دارد؟ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے موقع پر پاکستان تحریک انصاف کو قطعی طور پر احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی اور یلغار کرنے والوں سے پوری طاقت سے نمٹا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تباہی کا سامان بانی پی ٹی آئی نے مہیا کیا، بلوچستان میں کل بھی ایک واقعہ ہوا، ایک ہفتے قبل بھی واقعات ہوئے لیکن ان کا ایک ہی بیان تھا کہ بانی پی ٹی آئی کو رہا کیا جائے، رہائی کے علاوہ ان کا کوئی مطالبہ نہیں شخصیات کا وجود آتا جاتا رہتا ہے، وجود تا قیامت قوموں کا رہتا ہے، ان کا کہنا تھا کہ سازش دو ہزار چودہ کے دھرنے سے شروع ہوئی، اس کے بعد نو مئی ہوئی اور وفاق پر چڑھائی کی کوشش کی گئی یہ نو مئی دوبارہ برپا کرنا چاہتے ہیں، وہ نہیں چاہتے کہ ملک کی عزت اور توقیر میں اضافہ ہو، وہ نہیں چاہتے کہ ملک کی معیشت بہتر ہو ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی نے پندرہ اکتوبر کو احتجاج کی کال دی ہے، یہ آگے بھی ہو سکتی ہے، پندرہ کو احتجاج کی کال ملک کی سالمیت پر حملہ ہے، اسلام آباد پر یلغار روکنے کے لئے پوری طاقت اور وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی ڈاکٹر احسن اقبال نے بھی اس حوالے سے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک سیاسی جماعت کی طرف سے ایسے موقع پر احتجاج کی کال دینا ملک دشمنی کے مترادف ہے پاکستان کے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ایس سی او سربراہی اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے، اس کانفرنس میں نو ممالک کے سربراہان جس میں چین اور روس کے وزراعظم بھی تشریف لا رہے ہیں، اس کے علاوہ وسط ایشیائی ممالک کے نمائندے بھی شرکت کر رہے ہیں، سعودی عرب کے وزیر سرمایہ کاری سعودی کاروباری شخصیات اور سرمایہ کاروں کے ہمراہ دوطرفہ تعلقات کو مستحکم بنانے اور ملک میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لئے پاکستان کے دورہ پر ہیں اور اہم ملاقاتوں اور معاہدوں کا سلسلہ جاری ہے ایسے موقع پر ایک مرتبہ پھر تحریک انصاف نے اس تمام پیشرفت کو سبوتاژ کرنے کے لئے احتجاج کی کال دی ہے انہوں نے کہا کہ ایس سی او کے سربراہ اجلاس کے ذریعے ہم پاکستان کو یورپ اور ایشیا کے سفارتی منظرنامہ پر اجاگر کر سکتے ہیں اور پاکستان کے باہمی اور تجارتی تعلقات کو فروغ دے سکتے ہیں ہر پاکستانی جو ملک سے محبت کرتا ہے وہ اس احتجاج کے اعلان کی مذمت ضرور کرے گا کیونکہ ایسے وقت پر احتجاج کی کال دینا کسی حماقت سے کم نہیں جب پوری دنیا کی توجہ پاکستان کے بہتر ہوتے معاشی منظرنامہ پر ہے اس موقع پر پی ٹی آئی یہ چاہتی ہے کہ پاکستان کا اچھا چہرہ دنیا کو دیکھنے کو نہ ملے۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی دشمن کے ایجنڈا پر کام کر رہی ہے۔ یہ پاکستان کا ایجنڈا نہیں ہو سکتا انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام آئے روز کے احتجاج اور ان ہتھکنڈوں سے تنگ آچکے ہیں انہوں نے پہلے بھی پر تشدد اور انتشاری سیاست کو مسترد کیا اور اب بھی اسے مسترد کرتے ہیں دیکھا جائے تو فی الواقعی ایک ایسے وقت میں جب عالمی میڈیا، پوری دنیا کی نظریں پاکستان پر جمی ہوئی ہیں ایسے وقت میں احتجاج کی کال دینا وہ بھی وفاقی دارالحکومت میں جب وہاں پہلے سے ایس سی او کانفرنس کے لئے انتہائی کڑے سیکورٹی انتظامات ہوں گے ایسے وقت میں احتجاج کیا پیغام دے گا اور مہمان کیا سوچیں گے؟ خدارا اب بھی وقت ہے سنبھلنے کی کوشش کی جائے ہم کسی جماعت کا نام لے کر اس پر تنقید نہیں کرنا چاہتے مگر وقت کی ضرورت حالات کا تقاضا اور عقل وبصیرت کا بھی تقاضا یہی ہے کہ سیاسی رویے درست کئے جائیں سیاست کو بالائے طاق رکھیں ملک کی عزت افتخار اور وقار کو مقدم رکھیں سیاست معیشت و معاشرت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے یکجہت ہوں ایک قوم ہونے کا ثبوت دیں اور اس حوالے سے ایک رتی برابر بھی اغماض نہ برتا جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 17

بلوچستان: کان کنوں پر حملہ

بلوچستان میں دکی کے علاقے میں کوئلے کی کان پر دہشت گردوں کے حملہ میں 21 مزدور جاں بحق جبکہ 7 زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق کان کنوں کا تعلق بلوچستان کے علاقوں پشین، قلعہ سیف اللہ، ژوب، مسلم باغ، موسیٰ خیل اور کچلاک سے ہے، چند جاں بحق مزدور افغان باشندے بھی بتائے جاتے ہیں۔ حملہ آوروں نے دستی بموں، جدید رائفلوں اور راکٹوں کا استعمال کیا۔ موقع پر موجود مشینری کو نذر آتش کیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے دہشت گرد حملے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے اس کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے جاں بحق کان کنوں کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا اور ملک کو دہشت گردی سے پاک کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنایا جائے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے بھی ان ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ایک بیان میں کہا کہ 'دہشت گردوں کے خلاف فوری اور موثر کارروائی' کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شر پسندوں کو محدود کرنے اور ان کا سراغ لگانے کے لیے علاقے کو گھیرے میں لے لیا جائے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ "دہشت گردوں نے ایک بار پھر غریب مزدوروں کو نشانہ بنا کر ظلم اور جبر کی حدیں پار کر دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "مجرموں کا ایجنڈا پاکستان کو غیر مستحکم کرنا تھا۔ عام غریب مزدوروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے کیونکہ انہیں 'سافٹ ٹارگٹ' سمجھا جاتا ہے۔ دہشت گرد بزدل ہیں۔"

بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل صوبے اور دیگر علاقوں سے آنے والے ہنر مندوں و محنت کشوں پر بڑا انحصار کرتا ہے۔ قومی ترقی کے دشمن اسی لئے ان ہنر مندوں و مزدوروں کو نشانہ بناتے ہیں۔ CPEC توانائی کے شعبہ میں بنیادی ذریعہ کے طور پر کوئلے پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درآمدی کوئلے اور مقامی پیداوار دونوں پر انحصار کیا جاتا ہے۔ CPEC کے تحت کوئلے سے توانائی کے سات منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ ایک زیر تکمیل ہے۔ کوئلے سے توانائی پیدا کرنے والے کل آٹھ منصوبوں میں سے دو بلوچستان میں ہیں، جن میں 1,320 میگاواٹ کا چائنا حب کول پروجیکٹ اور گوادر میں 300 میگاواٹ کا کوئلے سے چلنے والا پاور پروجیکٹ شامل ہے۔

بلوچستان کے ناہموار مناظر میں، کوئلے سے مالا مال اہم مقامات میں قلات، مچھ، گنزہ، ڈگاری، ناروا ڈھ، سور رینج، شاہرگ، ہرنائی اور دکی شامل ہیں۔ یہ علاقے توانائی کی پیداوار کے اہم مرکز کے طور پر ابھرے ہیں۔ پاکستان منرلز ڈویلپمنٹ کارپوریشن کے اعداد و شمار کے مطابق تین کانوں شاہرگ، سور رینج اور دیگاری سے کوئلے کی پیداوار مجموعی طور پر 348,439 ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ یہ پیداوار پاکستان کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں بلوچستان کے اہم کردار کو ظاہر کرتی ہے، بلوچستان کی معدنی دولت ملک میں ایک کلیدی کھلاڑی کے طور پر صوبائی ترقی کے بیانیے کو تشکیل دیتی ہے۔

پاکستان میں حالیہ دنوں خاص طور پر بلوچستان اور کے پی میں سکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور حفاظتی چوکیوں کو نشانہ بنانے والے حملوں کی تعداد میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین اس کی وجہ ملکی معیشت کا دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا بتاتے ہیں۔ ماہانہ سکیورٹی رپورٹس کے مطابق، اگست کے مقابلے ستمبر میں دہشت گردی کے حملوں میں 24 فیصد کمی ہوئی، لیکن اگست اور جولائی میں ان میں اضافہ دیکھا گیا۔ 2023 میں، 789 دہشت گرد حملوں اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں تشدد سے متعلق 1,524 ہلاکتیں اور 1,463 زخمی ہوئے۔ مجموعی طور پر ہلاکتیں چھ سال کی بلند ترین سطح پر ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی جانب سے 2022 میں حکومت کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ ٹوٹنے اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کے بعد حملوں میں اضافہ ہوا۔ کچھ مدت قبل خضدار میں ہونے والے بم دھماکے میں ایک لیویز اہلکار اور مقامی سیاستدان کا بیٹا جاں بحق ہوئے تھے، جب کہ ان کے پک اپ ٹرک کو نشانہ بنانے کے نتیجے میں سیاستدان زخمی ہو گئے تھے۔ دو ماہ پہلے خودکار ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے پنجگور میں ایک زیر تعمیر مکان پر دھاوا بول دیا تھا جس کے نتیجے میں ملتان سے تعلق رکھنے والے سات مزدور جاں بحق ہو گئے تھے۔ ایک دن بعد، مسلح افراد نے ضلع موسیٰ خیل میں ایک نجی تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ کر کے وہاں کی مشینری اور گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا تاہم اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دہشت گردی کے فوری مقاصد پاکستان میں علاقائی تعصب کو ہوا دینا، وسائل کی تقسیم پر غلط فہمیاں پیدا کرنا، قانون نافذ کرنے والے اور سکیورٹی اداروں کی صلاحیت کو متنازع بنانا اور ملک میں عدم تحفظ کی ایسی فضا بنانا ہوتا ہے جس میں بیرونی سرمایہ کاری رک جائے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کا وقت اور طریقہ کار دیکھیں تو صاف عیاں ہوتا ہے کہ بیک وقت کئی قوتیں یہاں بدامنی میں شریک ہیں۔

حالیہ واقعات شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے تناظر میں دیکھے جا رہے ہیں۔ پاکستان کی معیشت کو مسلسل دہشت گردی، بدامنی اور عدم استحکام پھیلا کر ترقی سے روکا جا رہا ہے۔ یہ صورتحال روایتی گورننس کی جگہ نئے اور جدید طریقہ کار کو آزمانے کا تقاضا کرتی ہے۔ ایک ایسا طریقہ کار جو تنازعات کو کم کر کے مقامی آبادی کو ریاستی مفادات کے ساتھ جوڑے، معاشی منصوبوں کے فوائد عام آدمی تک پہنچائے اور شکایت کی صورت میں فوری بروئے کار آئے۔ قومی یکجہتی کے لئے سنجیدہ کوششیں کی جائیں۔ بیرونی عناصر سرگرم دکھائی دیں تو انہیں سختی سے روکا جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2024 Page No. 18

مزدوروں پر دہشتگردوں کا حملہ 21 جاں بحق 7 زخمی

دکی: مسلح افراد کا کوئلہ کانوں پر حملہ سول سیکورٹی اہلکار سمیت 21 مزدور جاں بحق سات زخمی ہوگئے مسلح افراد نے دس کوئلہ انجن کو آگ لگا کر نذر آتش کردی دکی میں جمعرات کی شب شہر سے مغرب کی جانب سات کلومیٹر کے فاصلے پر واقع جنید کول کمپنی میں واقع ڈسٹرکٹ چیئرمین دکی حاجی خیراللہ ناصر کے کوئلہ کانوں پر مسلح افراد نے حملہ کیا۔ حملہ 11.45 پر کیا گیا۔ ایس ایچ او دکی ہمایوں خان ناصر کے مطابق حملے میں سول سیکورٹی اہلکار اجمل سمیت کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے 21 مزدور جاں بحق جبکہ سات زخمی ہوگئے۔ ڈسٹرکٹ چیئرمین حاجی خیراللہ ناصر کے مطابق جنید کول کمپنی میں واقع میرے ذاتی کوئلہ کانوں پر مسلح افراد نے حملہ کیا۔ مسلح افراد نے دس کوئلہ کانوں کے انجن پر پیٹرول چھڑک کر انجن نذر آتش کیے جبکہ حملے میں بھاری اسلحہ راکٹ لانچر اور ہینڈ گرینیڈ بھی استعمال کیے گئے جاں بحق مزدوروں کو مختلف کوئلہ کانوں سے ٹولیوں کی شکل میں یکجا کرکے فائرنگ کی گئی ہے۔ جاں بحق مزدوروں میں سے چھ کا تعلق ژوب 3 کا افغانستان 4 کا قلعہ سیف اللہ 3 کا پشین 1 کچلاک موسیٰ خیل 1 شاہرگ ہرنائی 1 لورالائی اور ایک کا خیبر پختونخوا سے ہے ڈسٹرکٹ چیئرمین حاجی خیراللہ ناصر کے مطابق جب حملہ ہوا ہم نے اسی وقت ایف سی پولیس اور لیویز کو اطلاع دی مگر تین گھنٹے تک کوئی موقع پر نہ پہنچا۔ ہم نے اپنی مدد آپ کے تحت لاشیں اور زخمی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال دکی منتقل کردیے۔ واقعے میں زخمی ہونے والے 7 مزدوروں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد لورالائی منتقل کر دیے گئے۔ جبکہ لاشیں تاحال ہسپتال دکی میں موجود ہیں۔ حملے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے تمام افراد پشتون تھے۔ ذرائع کے مطابق حملہ آور بھی پشتو میں بول رہے تھے جبکہ ان کے ساتھ ڈرون کیمرا بھی موجود تھا۔ حملے میں قریب واقع سیکورٹی فورسز کے چیک پوسٹ کو بھی نشانہ بنایا گیا جسمیں ایک سول سیکورٹی اہلکار شہید ہوگیا ہے۔ حملہ آور باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واضح رہے کہ دکی میں یکم فروری 2024 سے کوئلہ کانوں ٹرکوں پر حملے کرکے مزدور اغوا کرنے کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں جسکی ذمہ داری کالعدم تنظیم بی ایل اے پہلے قبول کرچکی ہے تاہم حالیہ کارروائی کی ذمہ داری کسی تنظیم نے قبول نہیں کی ہے۔ حملے کے خلاف آل پارٹیز، انجمن تاجران، اور لیبر فیڈریشن کی اپیل پر شہر بھر میں مکمل شٹر ڈاون ہڑتال کی گئی ہے ہڑتال کی وجہ سے شہر کے تمام کاروباری مراکز مکمل طور پر بند ہیں۔ مظاہرین نے جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی لاشیں پہلے خان چوک پر رکھ کر احتجاجی دھرنا شروع دیا جسے بعد ازیں ایف سی کیمپ کے سامنے منتقل کرکے احتجاجی دھرنا دیا گیا مظاہرین کا مطالبہ ہے شہید ہونے والے مزدوروں کے لئے حکومت بلوچستان فوری طور پر معاوضے کا اعلان کرکے انہیں شہید ڈکلیئر کریں اور کوئلہ کانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے

بلوچستان میں دہشتگردی کی روک تھام کیلئے بھرپور ایکشن لیا جائے گا

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی میر صادق عمرانی راحیلہ حمید درانی بخت محمد کاکڑ ڈاکٹر ربابہ بلیدی مینا مجید بلوچ شاہد رند نے گورنر ہاؤس میں مشترکہ پریس کانفرنس کے موقع پر دکی کوئلہ کان میں شہید ہونے والوں سے یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اور فاتحہ خوانی کی گئی گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے کہا ہم دکی کے دلخراش واقعے کی مذمت کرتے ہیں اس واقعے سے پورا پاکستان غم زدہ ہے اور وزیراعظم شہباز شریف جلد کوئٹہ کا دورہ کریں گے اور دکی کے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کریں گے ہمارے وزراء دکی گئے ہیں جہاں ہو لواحقین کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں گے دکی واقعہ غیر انسانی عمل ہے دہشتگرد ایک طرف آزادی کی بات کرتے ہیں دوسری طرف غریب مزدوروں کا قتل عام کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ معاشی طور پر دنیا میں کہیں نہیں دیکھا ہے اس طرح کے واقعات پہلے پنجابیوں کو قتل کررہے تھے اب کوئلہ کان کے غریب پشتون مزدوروں کو قتل کیا جارہا ہے یہ صرف پیسوں کے خاطر کررہے ہیں بلوچستان میں دہشتگردی کے روک تھام کے لیے بھرپور ایکشن لیا جائے گا جعفر مندوخیل نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بنیادی طور پر حکومت اپنا پیش بندی کررہی ہے تو وہ لفظ بے واسطہ ایریا ایک خاران میں کردیتے ہیں پھر مکران میں کردیتے ہیں پھر دکی میں کردیتے ہیں پھر تربت میں کردیتے ہیں اس طرح کے دنیا کا کوئی نظام ابھی تک اس کو فون پروف نہیں بناسکا ہماری کوشش بھی ہے اور ہماری ٹوٹل توجہ بھی اسی پہ ہے کہ ہم بھرپور اقدامات ان کے خلاف کریں گے اور انشاءاللہ آپ دیکھیں گے کہ ان کو ہم ہر صورت میں ناکام بنائیں گے یوں جو بیرون اکانٹ کے لیے یہ کام کررہے ہیں کیونکہ اس کے پیچھے جو ہے دن باہر کی دنیا سے اکو شلی نام تو میں نہیں لوں گا انڈیا وغیرہ ان سے جتنی فنڈنگ ہورہی ہے ایک پوری قسم کی چینل ارجی وہ کرٹ کررہے ہیں جو اس طرح کے واقعات کررہے ہیں اور بنیادی طور پر یہ میں سمجھتا ہوں نہ کیپرس تھے نہ کیپرتی کے ساتھ ان کا کوئی تعلق ہے نہ دنیا کی کوئی پرست تھی جیسے ہمارے ساتھیوں نے کہا مزدور کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ واقعہ کے بارے میں مذمت کی آپ سب کو معلوم ہے کہ کل رات دہشت گردوں نے دکی میں ایک کان پر حملہ کرکے 20 معصوم جانوں کی ان کو قتل کیا اور بیچارے مزدور تھے جنہوں نے یہ گناہ عمل کیا ہے دیکھنے میں انسان ہوں گے لیکن اندر سے وہ درندے ہیں کیونکہ انسان جو ہے کبھی یہ سوچ نہیں سکتا کہ کسی معصوم کی جا کے جان لے اور وہ بھی بیچارہ مزدور جس کو انٹرنیشنلی پروٹیکشن حاصل ہے مزدوروں کی دنیا میں تحریکیں چلی ہیں اور اگر اس دابوزڈ مزدور جو ہیں وہ کسی بھی کنفلکٹ میں مبرا ہیں لیکن چونکہ پاکستان میں ایک ایسی دہشت گردی چل رہی ہے جس کے تانے بانے باہر سے ملتے ہیں جو ان کو پیسے دیتے ہیں جو ان کو ہتھیار دیتے ہیں اور یہ گھناؤنا عمل کراتے ہیں ان سے تو جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے انتہائی کم ہے اور نہ ہی اس طرح کی حرکتوں سے بحیثیت قوم ہماری حوصلہ شکنی ہوگی اور نہ ہی اس ملک کی تعمیر ترقی کو وہ روک سکتے ہیں وہ صرف کچھ شرپسند ہیں جو ٹکے ٹکوں کی خاطر کچھ پیسوں کی خاطر اپنے لوگوں کو قتل عام کررہے ہیں نہ ان کی کوئی قومیت ہے نہ ان کا کوئی مذہب ہے نہ ان کے پاس کوئی روایت ہے اور نہ ہی کوئی قانون پر کوئی اس کا عمل کرتے ہیں وہ تو حکومت بلوچستان ان جیسے دہشت گردوں کی سرکوبی کرے گی اور ان کو کفر کردار تک پہنچائے گی اس طرح کے واقعات سے نہ حکومت کی اس شکنی ہوگی اور نہ ہی ہمارے لاانفورسمنٹ ایجنسیز جو ان کے خلاف لڑرہے ہیں وہ ان کے جو ہیں حوصلہ پست ہوگی بلکہ بحیثیت قوم ہم مزید جو ہے ریزولو دکھائیں گے ہم مزید جو ہیں یک مشت ہو کر ان کی سرکوبی کریں گے نہ وہ بلوچ ہے نہ وہ پشتون ہے نہ وہ پنجابی ہے اور نہ ہی ان کا کسی مذہب سے تعلق ہے وہ صرف اور صرف دہشت گرد ہیں جو دہشت گردی کرتے ہیں جو معصوموں کی جانیں لیتے ہیں اور اس کی اواز اپنے بیرونی آقاؤں سے اس کے پیسے لیتے ہیں آج ہم نے یہ جو پریس بریفنگ بلائی گورنر صاحب نے اس مقصد کے لیے کہ ہم ان کو یہ واضح پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے اور ہم ان کی سرکوبی کریں گے اور جو بھی بلوچستان میں اس طرح کے واقعات ہوئے ہیں صرف یہ واقعہ نہیں بلکہ مجبور میں بھی اس طرح کے واقعات ہوئے تھے تربت میں بھی اس طرح کا واقعہ ہوا ہے گوادر میں بھی اور بھی مختلف جگہوں پہ لیکن حکومت اپنے شہریوں کی حفاظت کے لیے بھرپور اقدامات کرے گی اور کوئی کسر بھی نہیں چھوڑے گی اور انشاءاللہ تعالیٰ اس پاک سرزمین کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کریں گے اور ان کا جو یہ عمل ہے ان کی جو یہ حرکت ہے اس سے ہماری ہمت اور ہماری قوت میں اضافہ ہوا ہے اور ان کا جو یہ عمل ہے ان کی جو یہ حرکت ہے اس سے ہماری ہمت اور ہماری قوت میں اضافہ ہوا ہے ہم ان مزدوروں کی جو فیملیز ہیں ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں اور حکومت ان کے ساتھ جو ہے بھرپور تعاون کرے گی اور انشاءاللہ تعالیٰ ہم وہ تمام تر توانائیاں اپنی صرف کریں گے اور اس صوبے کو اور اس ملک کو دوبارہ امن کا گہوارہ بنائیں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 13 OCT 2024
Page No. 19

Targeting miners

In a terrorist attack on a coal mine in the Duki area of Balochistan, 21 labourers were killed and seven were injured. The deceased miners were reported to be from various regions of Balochistan, including Pishin, Qila Saifullah, Zhob, Muslim Bagh, Musa Khel, and Kuchlak, with some Afghan nationals among them. The assailants used hand grenades, modern rifles, and rockets, setting machinery on fire at the site.

Prime Minister Shahbaz Sharif expressed condolences to the families of the deceased miners and reaffirmed the government's commitment to eradicating terrorism. The Prime Minister instructed the authorities to ensure the best treatment for the injured. Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti stated that he had ordered immediate and effective action against the terrorists, instructing the area to be cordoned off to track down the perpetrators. Bugti remarked, "Terrorists have once again crossed the limits of cruelty by targeting poor labourers. Their agenda was to destabilize Pakistan. They target ordinary labourers because they are seen as 'soft targets.' Terrorists are cowardly."

The development process in Balochistan heavily relies on skilled workers and labourers from the province and other regions. Those hostile to national development specifically target these skilled workers and laborers. The China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) significantly relies on coal as a fundamental source of energy, depending on both imported and locally produced coal to meet its energy needs. Under CPEC, seven coal-based energy projects have been completed, with one still underway. Among the eight coal-powered energy projects, two are in Balochistan, including the 1,320 MW China Hub Coal Power Project and the 300 MW coal-fired power project in Gwadar.

Key coal-rich areas in Balochistan's rugged terrain include Kalat, Mach, Gunza, Digari, Narawadh, Sohr Range, Shahrig, Hernai, and Duki. These areas have emerged as crucial centers for energy production. According to data from the Pakistan Minerals Development Corporation, coal production from three mines—Shahrig, Sohr Range, and Digari—has reached a total of 348,439 tons. This production highlights Balochistan's significant role in meeting Pakistan's energy needs, with the province's mineral wealth shaping its narrative as a key player in national development.

In recent days, there has been an increase in attacks targeting security forces, law enforcement agencies, and security checkpoints, particularly in Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa. Experts attribute this rise to the country's economy attempting to recover. Monthly security reports indicate a 24% decrease in terrorist attacks in September compared to August; however, increases were noted in August and July. In 2023, there were 789 terrorist attacks, with 1,524 deaths and 1,463 injuries related to counter-terrorism operations. Overall deaths are at the highest level in six years. After the Tehrik-i-Taliban Pakistan (TTP) broke its ceasefire agreement with the government in 2022, attacks surged.

The immediate goals of terrorism are to fuel regional discrimination in Pakistan, create misunderstandings over resource distribution, undermine the capacity of law enforcement and security agencies, and foster an environment of insecurity that halts foreign investment. Observing the timing and methods of terrorist incidents in Balochistan clearly indicates that multiple forces are involved in the unrest.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6 Dated: 13 OCT 2024 Page No. 20

Killing innocent labourers

Unfortunately, for the last two decades, the law and order situation in Balochistan has been extremely dissatisfactory, in which countless human lives, including that of civilians, government officials and security forces personnel, have been martyred, but permanent peace has not been established.

It seems that the incidents of terrorism are once again taking a direction like in the past, in which the aspect of harassment of people from different fields and professions is implied. The terrorists are attacking ordinary poor workers after viewing them as soft targets which is pathetic and completely cruel.

The latest example of this is the attack by armed men on the coal mines in Duki district of Balochistan with rockets, hand grenades and other heavy weapons in which at least 20 miners were killed and 7 injured. The attackers also set fire to the machinery of 10 mines. The deceased workers belong to Qila Saifullah, Pashin, Zhob, Kuchlak, Musa Khel and Afghanistan.

According to the police, the armed men gathered the workers in groups and opened fire on them. So far no one has accepted the responsibility of this ghastly attack so far, however in the past, the banned militant organization Baloch Liberation Army (BLA) has been accepting responsibility for attacking coalmines and trucks carrying coal towards Punjab.

Following the incident, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has ordered immediate and effective action against terrorists while other cabinet members of Balochistan government also came up with condemnation statements.

This year, there have been many incidents of attacks on laborers in different areas of Balochistan, in which most of the laborers belonging to Punjab were targeted. Duki is located in the north-east about 300 kilometers from the provincial capital Quetta. There are coal deposits in which a large number of workers work while in past incidents of abduction of workers and attacks on security forces have been taking place in Duki and its suburbs before.

This time the terrorists targeted local laborers to the extreme of cruelty, which is hardly to be condemned. Undoubtedly, those who are behind these attacks clearly want the destabilization of Pakistan and such elements deserve no concession.

They must be severely punished. Along with this, it is still necessary to pay attention to the fact that there was a need to tighten the security in the highly sensitive area where such incidents have taken place in the past, but why has this not been paid attention to?. It is very important that the competent authority should focus on this aspect as well.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2024

Page No. 21

مزدوروں کی جانوں کی حفاظت کس کی ذمہ داری ہے؟

اظہار خیال

محمد رمضان اچکزئی

Ramzanachakzai59@gmail.com

1973ء کے آئین کی انسانی حقوق کے چیپٹر میں آرٹیکل 9 تمام شہریوں کی جانوں کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور ان شہریوں میں عام عوام، مزدور، کسان، ہاری اور پسے ہوئے طبقات شامل ہیں۔ اس آرٹیکل میں انسانی جانوں کی حفاظت کے بنیادی حق کے تحفظ کی ذمہ داری ریاست کی ہے اور اس وقت صوبے میں تمام ریاستی ادارے موجود ہیں۔ 08 فروری 2024 کے الیکشن کے بعد بظاہر ایک جمہوری حکومت بھی قائم ہے۔ حکومت کے قیام کے بعد نوشکی کے مقام پر بسوں میں مزدوروں کا قتل عام، گوادر، تربت اور اسی طرح موسیٰ خیل میں بسوں سے 23 مزدوروں کو اتار کر قتل کے واقعات اور کوئلے میں ناکافی حفاظتی ماحول، اس کے علاوہ اغوا برائے تاوان اور کئی وارداتوں میں مزدوروں کا قتل اور اب گزشتہ رات دکی سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر کول مائنز میں 21 مزدوروں کو قتل کرنے اور 06 مزدوروں کی شدید زخمی حالات میں ہسپتال لائے جانے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ اس صوبے میں مزدور آئینی اور قانونی جان کے تحفظ کے انسانی بنیادی حق سے محروم ہو چکے ہیں۔ یہ واقعہ کھلی دہشت گردی، انسانی، اسلامی اور قومی روایات کے یکسر خلاف ہے۔ جس کی وجہ سے پورے ملک اور صوبے میں مزدور طبقہ دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے آپ کو عدم تحفظ کا شکار سمجھتے ہیں۔ کیونکہ صوبائی حکومت ایسے واقعات کی صرف زبانی جمع خرچ کے ذریعے مذمت کرتی ہے اور ایسے مواقعوں پر وزیر اعلیٰ ہدایت جاری کرتے ہیں کہ دہشت گردوں کا پیچھا کیا جائے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ آئین کے تحت شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کا فریضہ ریاست ادا کرتی ہے۔ لیکن وفاقی و صوبائی حکومتیں صوبہ بلوچستان میں غریب مزدوروں کے پے در پے قتل عام کی روک تھام میں ناکام ہیں۔ اس وقت ملک میں سیاست کے نام پر افراتفری، لوٹ مار اور کرپشن کا بازار گرم ہے وزیر اعلیٰ، صوبائی وزراء اور ایم پی ایز حکومتی دسترخوان پر قومی وسائل کو مال غنیمت سمجھ کر لوٹ مار میں لگے ہوئے ہیں صوبے میں چپڑاسی سے سیکریٹری تک اور ہر ضلعے میں ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او، تھانے کے ایس ایچ او اور دیگر افسران کے تبادلے سیاسی اور مالی فوائد کے تحت کیے جا رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ دکی کے ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او غریب مزدوروں کو تحفظ دینے میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں پے در پے قتل کیے جانے والے مزدوروں اور کوئلہ کانوں میں قتل ہونے والے مزدور ایک ہی مزدور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی لیے دہشت گردوں نے کمزور مزدور طبقے کا قتل عام جاری رکھا ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ، وزراء اور ایم پی ایز نے لاتعداد حکومتی سیکورٹی میں صرف اپنے اور اپنے خاندانوں کی حفاظت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے جبکہ پہاڑوں پر جانے والے بھی جدید اسلحہ سے لیس ہو کر اپنی سیکورٹی کا بندوبست کیے ہوئے ہیں۔ اسی طرح صوبے میں طاقتوروں کے پرائیویٹ مسلح جتھے بھی دندناتے گھومتے ہیں جس کی وجہ سے کوئٹہ اور صوبے کے دیگر شہروں میں روزانہ کی بنیاد پر قتل کی خبریں میڈیا پر آ رہی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ جو حکومت شہریوں کی جان و مال کی حفاظت میں ناکام ہو، بہتر گورننس کے ذریعے تعیناتیوں کے بجائے بولیوں کے ذریعے تعیناتیاں کر رہی ہو اور قومی وسائل کی لوٹ مار اور کرپشن کر رہی ہو تو ایسی حکومت کے برقرار رہنے کا کیا جواز ہے؟ مزدوروں کی طرف سے راقم الحروف نے عدالت عالیہ بلوچستان میں مزدوروں کی جانوں کی حفاظت کرنے، ان کے قاتلوں کو گرفتار کرنے، حکومتی مشنری کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے، مزدوروں کو دیت کے برابر کمپن سیشن دینے، ان کے بچوں کی تعلیم و صحت کا بندوبست کرنے سمیت انہیں مستقبل میں ایسی دہشت گرد حملوں سے محفوظ بنانے کیلئے درخواست دائر کی ہے۔ جس پر صوبائی حکومت کو نوٹسز بھی جاری ہو چکے ہیں اور امید ہے کہ عدالت عالیہ بلوچستان آئین کے بنیادی انسانی حقوق کے آرٹیکل 9 کے تحت شہریوں کی جان کی حفاظت پر صوبائی حکومت سے باز پرس کرے گی اور مزدوروں کی جانوں کی حفاظت کیلئے صوبائی حکومت کو ہدایات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کے احکامات بھی جاری کرے گی۔ اب مزدوروں کے تمام تنظیموں پر ذمہ داری عائد ہو چکی ہے کہ وہ ایک دن کیلئے مزدوروں کے آئینی انسانی بنیادی حقوق کیلئے بھرپور آواز اٹھائیں تاکہ بے حس حکمرانوں کی توجہ لوٹ مار اور کرپشن سے ہٹا کر انہیں خواب غفلت سے بیدار کر کے صوبے میں مزدوروں اور پسے ہوئے طبقات کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کا فریضہ ادا کرنے پر مجبور کریں اور مزدوروں کو ان کے دیگر جائز حقوق بھی دلائے جا سکیں۔ ایک توجہ طلب امر یہ بھی ہے کہ کوئلہ کانوں کے مزدوروں کیلئے بیرونی ممالک سے آنے والی امداد محکمہ محنت اور کاغذی مزدور تنظیمیں لوٹتی ہے جس کا محاسبہ کیا جانا بھی ضروری ہے تاکہ بین الاقوامی اداروں کی امداد کوئلے کے مزدوروں تک پہنچانے کا بندوبست ہو سکے۔ اس دلخراش واقعے کے بعد صوبائی حکومت نے شہیدوں کیلئے 15، 15 لاکھ روپے، شدید زخمی کیلئے 05 لاکھ اور معمولی زخمی کیلئے 2 لاکھ روپے کا اعلان کر کے زخموں پر مزید نمک پاشی کی ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گزشتہ دنوں ایک کھلاڑی کو اچھا کھیل پیش کرنے پر 10 کروڑ روپے انعام سے نوازا اور ملک کے ایک دوسرے کھلاڑی کو نیزہ دور پھینکنے پر ایک ارب روپوں کے قریب انعامات سے نوازا گیا۔ اسی ملک میں ایک شاہین 80 لاکھ روپے کا بکا ہے جبکہ مزدور کا خون اتنا سستا کہ اس کو 15 لاکھ روپے دیئے جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے معاشروں کو برباد کیا ہے جس میں انصاف نہ ہو۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم بربادی سے بچنے کیلئے معاشرے کو ہر قسم کی بے انصافی سے بچا کر انصاف کے مطابق فیصلے کریں اور ضروری ہے کہ صوبائی حکومت دیت کے برابر ان مزدوروں کو کمپن سیشن اور دیگر مراعات دیں اور ان کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائے اور آئندہ کیلئے ایسے واقعات کی روک تھام کریں اور ذمہ دار حکومتی عہدیداروں کے خلاف تادیبی کارروائی کرے تاکہ مزدوروں کا موجودہ ناقص نظام حکومت پر اعتماد بحال کیا جا سکے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 OCT 2024 Page No. 22

ڈپٹی کمشنر شیرانی ثناء ماہ جبین کے مثالی اور مستحسن اقدامات

ڈپٹی کمشنر شیرانی، ثناء ماہ جبین عمرانی، ایک باصلاحیت اور پرعزم افسر ہیں جنہوں نے اپنے ضلع میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے غیر معمولی خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی انتظامی سربراہی کی

تحریر: محمد سلیم رند

بدولت ضلع شیرانی میں سروس ڈیلوری کا نظام بہتر ہوا ہے اور عوامی مسائل کے حل کی رفتا تیز ہوئی ہے انہوں نے تعلیمی اداروں کی حالت زار کا خصوصی نوٹس لیا نہ صرف سرکاری اسکولوں کی بحالی کے منصوبے شروع کیے، بلکہ اساتذہ کی تربیت اور بچوں کی تعلیم میں دلچسپی بڑھانے کے لیے بھی اقدامات اٹھائے۔ ان کی کوششوں کے نتیجے میں اسکولوں میں حاضری کی شرح میں اضافہ ہوا اور بچوں کی تعلیمی کارکردگی میں بہتری آئی ضلع شیرانی جیسے پسماندہ علاقے میں صحت کی سہولیات کی فراہمی ہمیشہ سے ایک چیلنج رہی ہے بطور ضلعی انتظامی افسر ثناء ماہ جبیں نے مقامی اسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی اور دیہی علاقوں میں میڈیکل کیمپوں کا انعقاد کیا ضلع شیرانی میں بنیادی ڈھانچے کی کمی ایک بڑا مسئلہ تھا، جسے حل کرنے کے لیے ثناء ماہ جبین عمرانی نے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا۔ انہوں نے سڑکوں کی مرمت اور نئی سڑکوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ بجلی اور پانی کی فراہمی کے نظام میں بہتری کے لیے بھی اقدامات عوام کے

ساتھ قریبی رابطے کو برقرار رکھا اور مقامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا۔ وہ باقاعدگی سے عوامی شکایات کی شنوائی کے لیے کھلی کچہریاں منعقد کیں، جہاں لوگ اپنے مسائل براہ راست ان کے

سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس اقدام سے نہ صرف عوامی مسائل کا فوری حل ممکن ہوا، بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کی فضا بھی مضبوط ہوئی ضلع شیرانی ہنگامی صورتحال میں عوام کی مدد کو یقینی بنایا۔ انہوں نے ریلیف آپریشنز کی نگرانی کی اور امدادی سامان کی فراہمی میں شفافیت کو یقینی بنایا، جس سے عوامی مشکلات میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ایک خاتون افسر ہونے کے ناطے، ثناء ماہ جبین عمرانی نے خواتین کے حقوق اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے بھی متعدد اقدامات اٹھائے خواتین کو بااختیار بنانے، ہر شعبے میں ان کی کلیدی شرکت، ان کی ہنرمندی، تعلیم و تربیت اور بہتر سے بہتر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے انہوں نے ہمیشہ ترجیحی اقدامات اٹھائے اسی طرح لاء اینڈ آرڈر سے لے کر ماحولیات تک ہر شعبے میں انہوں نے افسران اور اہلکاروں کو کام کرنے کی ترغیب دی اور اس کے خاطر خواہ نتائج اور فوائد وثمرات سامنے آرہے ہیں امید ہے کہ دیگر افسران بھی بلوچستان کی اس باصلاحیت افسر کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے دور دراز اضلاع کے مسائل کے حل کے لئے اپنا فعال و متحرک کردار ادا کریں۔

Scanned with CamScanner